گزشتہ سے پیوستہ

The Kneeling Christian

باب-12: دُعا کون مانگ سکتا ہے؟

Who May Pray?

سب دعا مانگیں۔۔۔۔ یہ اکثر کہا جاتا ہے۔مگر کیا ہر کوئی دُعا مانگ سکتا ہے؟ کیا خدا ہر کسی کی دُعا سنتا ہے؟ کیا یہ شرف سب لوگوں کے لئے ہے؟ ہم میں سے ہر ایک اپنے ملک کے حکمران کے پاس نہیں جاسکتا۔مگر کچھ خاص لوگ جاسکتے ہیں، وزیراعظم اور کچھ اعلیٰ افسران ہی ایسا کر سکتے ہیں، مگر ان سب سے بڑھ کر آسانی حکمران کے بچوں کو ہوتی ہے کہ وہ آسانی سے باپ کے پاس جاسکتے ہیں۔مگر ایک بادشاہوں کا بادشاہ ہے جو ہمارا خدا اور باپ ہے۔کون اس کے حضور جائے گا؟ ہندوؤں کو کسی برہمن ذات کے فرد کی ضرورت ہے امیر سے امیر شخص بھی برہمن کے بغیر دُعا نہیں کرسکتا۔لیکن بائبل کے خدا کے حضور کون دُعا مانگ سکتا ہے؟ کیا ہر کوئی ؟ بائبل مقدس ایسا نہیں کہتی۔صرف خدا کے فرزند ہی خدا کے حضور دُعا مانگ سکتے ہیں۔جنہوں نے توبہ کی اور خداوند یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ مانا ہے وہی دُعا مانگ سکتے ہیں۔ کیونکہ دُعا مانگنا صرف رحم، ترس یا مدد مانگنا ہی نہیں بلکہ بادشاہوں کے بادشاہ کی حضوری میں جانا ہے۔قادرِ مطلق کے سایہ میں سکونت کرنا دُعا ہے۔ (زبور 1:19)

اگر ہم بیٹے بیٹیاں ہیں تو پھر سوائے گناہ کے ہمیں دُعا سے کوئی چیز روک نہیں سکتی۔وہ ہمارا آسمانی باپ ہے۔ہم کبھی بھی اس کی حضوری میں پوشیدہ جگہ میں جاسکتے ہیں۔ہم اس کی حضوری میں شکر گزاری، خوشی اور درخواست پولُس کی طرح رکھیں یا یوحنا کی طرح محبت کا اِظہار کریں۔ یا جان ویزے کی طرح زبردست مفکر ہوں یا ولیم کیری کی طرح جوتے بنانے والے ہوں ہم سب بادشاہوں کے بادشاہ کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔دُعا کوئی نعمت نہیں بلکہ یہ تو فرزندوں کی میراث اور ہتھیا ہے۔ جارج مُلر یا دعائیہ ہائیڈ کو کوئی انوکھی دعائیہ روح یا نعمت نہیں ملی تھی بلکہ وہ دعا مانگتے تھے۔ ہنری ایک زبردست دُعا گو شخص تھا۔ وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی تبدیلی کے لیے دعا گو رہا لیکن جلد ہی خداوند میں سو گیا مگر اس کے بعد برہمنوں اور مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد خداوند میں آئی اور لاکھوں کی تبدیلی کا وسیلہ بنی۔اس لیے یقین رکھیں کہ دُعا ہمارے لیے ایک بہت بڑا اعزاز اور ذمہ داری بھی ہے کیونکہ خدا کی عظیم ترین قوت ہمارے ہاتھ میں ہے۔حقیقی دُعا بہت زیادہ شرف کی بات ہے بہت حلیمی اور خاکساری

کی بات ہے اور انسان ک لیے اس سے عظیم کوئی بات نہیں کہ وہ حلیمی اور خاکساری اختیار کر کے اپنے خالق کی قربت میں جائے۔اس لیے اپنے پورے دل پوری جان، پوری طاقت اور پوری عقل سے دعا مانگیں اور ہمیں الٰہی مددگار یعنی روح القدوس اسی لیے دیا گیا ہے کہ ہم مسیحی روحانی جنگ میں دعا کے وسیلے فتح یاب زندگی گزاریں۔تو پھر آج سے ہی رُکیے مت اور دعا مانگتے رہیں اور خداوند سے کہیں۔

''خداوند ہمیں دعا کرنا سیکھا!''

سرد مہری سے دعا کرنا ایسا ہے جیسے کہ خدا سے یہ کہنا کہ وہ دعا نہ سنے۔اس لئے میرے عزیزو، جو دعا پورے دل سے نہیں مانگی جاتی تو سمجھے وہ دعا مانگی ہی نہیں جاتی۔جیسے ہلکی آگ کی بات کی جائے ویسے ہی نیم گرم دعا ہے مگر ضروری ہے کہ یہ دہکتی ہوئی ہو۔حقیقی دعا انسانی زندگی میں دہکتی ہوئی آگ کی مانند ہے جو انسانی روح کی بھٹی میں جلتی ہے اور وہاں سے آنسوؤں کے انگارے لے کر مزید بھڑکتی ہوئی ہونٹوں یا دل سے ادا ہوتی ہے۔ایسی دعا صرف پاک روح ہی دے سکتا ہے۔ایسی دعا مانگنا آسمان کے پھاٹکوں کے ستونوں کو مضبوطی سے تھامنا اور پھر زور زور سے ہلانا ہے جیسے سمسون نے مندر کے ستونوں کو اس طرح تھام لیا تھا جیسے وہ سب کچھ انہی ستونوں کے ذریعے گرا دے گا۔

باب-13: اپنے بچوں میں خدا جیسے کردار کے لئے دُعا مانگیں؟

Praying God's Chracter into Your Children?

مسیحی والدین ہوتے ہوئے ہماری خواہش ہوتی ہے کہ ہمارے بچے کس کی مانند ہوں۔ہم چاہتے ہیں کہ وہ مسیح کی مانند ہوں اور ساتھ ہی یہ بھی کوشش ہوتی ہے کہ دوسرے لوگ بھی انہیں یسوع جیسا پائیں۔لیکن صرف ''خواہش'' کرنے یا چاہنے سے ہمارے بچے یسوع جیسے نہیں بن سکتے۔اس کے لئے ضرور ہے کہ ہم خود مسیح کی مانند بن کر خدا پرستی کی مثال ان کو دیں۔اور ساتھ ہی ضروری کام یہ کریں کہ ان میں مسیح جیسے کردار کے لیے دعائیں مانگتے رہیں۔خدا کے کردار کے بارے میں جاننا خدا کے کلام کے وسیلے ممکن ہے اور خدا کے کلام میں تلاش کرنا انتہائی شادمانی کا سبب ہوتا ہے۔جب بھی خدا کی کوئی صفت پتہ چلتی ہے میں خدا سے دُعا مانگتا ہوں کہ یہ خوبی مجھ میں اور میرے بچوں میں نظر آئے۔کیونکہ کردار کی ہر صفت کا کامل معیار تو خدا ہی ہے جس پر مجھے اور میرے بچوں کو پرکھا جانا چاہیے۔کیا لوگوں کو آپ میں اور آپ کے بیوی بچوں میں مسیح نظر آتا ہے؟

کیونکہ خدا کی عبادت کا سب سے اعلیٰ وارفع طریقہ مسیح کی مانند بننا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اس کی صورت وشبیہ پر بنے ہیں تا کہ ہم اس کے ساتھ رفاقت شراکت رکھ سکیں۔

اپنے بچوں میں خدا جیسی صفات کے لیے دعا مانگنے کا سادہ اور آسان طریقہ کلام خدا کا مطالعہ کرنا اور خدا کی صفات کو جان کر اور سمجھ ان کو بچوں میں اور اپنے اندر ظاہر ہونے کے لیے دعا مانگنا ہے۔ آیئے ایک چھوٹا سال حوالہ مثال کے طور پر دیکھتے ہیں۔ جس میں خدا کی چار خاص صفات موجود ہیں: "خداوند رحیم و کریم ہے۔ وہ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔" (زبور 8:145)

ہم جانتے ہیں کہ خدا میں اور بہت سی صفات بھی ہیں مگر یہ صفات بہت کثرت سے کلام خدا میں دہرائی گئی ہیں۔ چند ایک مثالیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

"پرتُووہ خدا ہے جو رحیم و کریم معاف کرنے کو تیار اور قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔" (نحمیاہ 17:9)

"لیکن تُو یا رَب، رحیم و کریم خدا ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت وراستی میں غنی۔" (زبور 15:86)

"خداوند رحیم اور کریم ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی۔" (زبور 8:103)

"کیونکہ وہ رحیم و مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔" (یوایل 13:2)

اب ان حوالہ جات کو اچھی طرح پڑھنے کے بعد خداوند قادرِ مطلق خدا کی ان چار صفات کو لکھ لیں اور دعا مانگنا شروع کر دیں کہ ہمارے بچے:

- × رحم کرنے والے
- × مہربان
- × قہر کرنے میں دھیمے
- × شفقت میں غنی ہوں۔

میں آپ کو بہت سی مثالیں دے سکتا ہوں مگر یہ چار صفات آج کی دنیا کی اشد ضرورت ہیں اس لیے ان چاروں کے مطابق ہی اپنے لیے اور اپنے بچوں کے لیے دعا مانگنا شروع کریں۔ اور سب سے پہلے محبت (شفقت) کی صفت خدا سے مانگیں کیونکہ نئے عہد نامے میں محبت کے حوالہ جات باقی تمام صفات سے زیادہ ہیں۔ آپ کیا سوچتے ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم پیار کرنے والے یعنی شفیق ہوں تو یقین کیجئے کہ خدا واقعی یہی چاہتا ہے کہ ہم سب پیار کرنے والے ہوں!

درج ذیل مثال میں ہم سیکھیں گے کہ ان حوالہ جات میں خداوند یسوع نے خدا باپ کی صفات کو کیسے ظاہر کیا ہے یا اس کے بارے میں کیا بیان کیا ہے؟ اور یہ بات بالکل

واضح ہے کہ خدا باپ کی صفات خدا بیٹے کی بھی صفات ہیں۔ جب مسیح ہمارے دلوں میں رہتا ہے اور ہم مسیح کی مانند بننا بھی چاہتے ہیں تو پھر خدا کی صفات جو کہ خدا بیٹے کی بھی صفات ہیں ان کا ہم میں ظاہر ہونا ضروری ہے۔ اس لیے جب ہم اپنے بیٹوں، بیٹیوں کے لیے دعا مانگیں کہ وہ خدا کی صفات ظاہر کریں تو دراصل ہم یہ دعا کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ مسیح کی صفات ظاہر کریں یا مسیح کی صورت پر ڈھلتے جائیں۔ جس نے اس زمین پر آ کر آسمانی باپ کی صفات کو ظاہر کیا۔

☆ **اپنے بچوں کے لیے دعا کریں کہ وہ رحم کرنے والے ہوں!**

یسوع کا رحم:

"سب نے اس کے حق میں گواہی دی اور ان پُرفضل (رحم سے بھری ہوئی) باتوں پر جو اس کے منہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہنے لگے کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں۔" (لُوقا 22:4)

دُعا: آسمانی باپ تیرے بیٹے یسوع نے رحم سے بھری ہوئی باتیں کیں اور لوگوں نے اس کے حق میں اچھی گواہی دی۔ میرے بیٹے / بیٹی کی مدد فرما کہ جب وہ لوگوں سے بات کرے تو ہمیشہ رحم سے بھری باتیں کرے اور دوسروں کی راہنمائی تیری طرف کروا سکے!

"تمہارا کلام ہمیشہ ایسا پُرفضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب جواب دینا آجائے۔" (کُلسیوں 6:4)

دُعا: اے خداوند میرے بچے / بچوں کی مدد کر کہ جب وہ بات (کلام) کریں تو ان کی باتیں ہمیشہ پُرفضل اور نمکین ہوتا کہ ان کو ہر کسی کو جواب دینا آجائے۔

"یقینا وہ ٹھٹھا بازوں پر ٹھٹھے مارتا ہے لیکن فروتنوں پر فضل کرتا ہے۔" (امثال 34:3)

دُعا: اے خداوند میرے بچے / بچوں کی مدد فرما کر وہ گھمنڈ اور تکبر سے زندگی گزارنے کے بجائے فروتنی سے چلیں تا کہ تُو ان پر فضل کرے۔

"اس لیے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔" (رومیوں 14:6)

دُعا: آسمانی باپ تیرا شکر ہو کہ میرا بچہ / بچے فضل کے ماتحت ہیں اور گناہ کا ان پر اختیار نہیں!

"اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔" (۲۔کرنتھیوں 8:9)

دُعا: آسمانی باپ میرے بچے / بچوں کی مدد فرما کہ وہ تیرے فضل سے بھرے رہیں تا کہ ان کے پاس ہر چیز

کافی طور پر ہو اور ہر نیک کام کے لیے بہت کچھ موجود رہا کرے۔

"پس اے میرے فرزند! تو اس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط بن۔" (۲۔تیمتھیس 1:2)

دُعا: اے خداوند باپ توفیق دے کہ میرا بچہ / بچے اس فضل میں مضبوط بنیں جو مسیح یسوع میں ہے۔

"جن کو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں۔" (۱۔پطرس 10:4)

دُعا: آسمانی باپ میرے بچوں کی مدد فرما کہ جو جو نعمت ان کو ملی ہے اسے دوسرے کی خدمت میں صرف کر سکیں۔

"خدا اور ہمارے خداوند یسوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے۔" (۲۔پطرس 2:1)

دُعا: خداوند باپ میرے بچے / بچوں کی مدد فرما کہ وہ تیری اور تیرے بیٹے یسوع کی پہچان میں بڑھیں تا کہ انہیں فضل اور اطمینان زیادہ ہو۔

☆ **اپنے بچوں کے لیے دعا کریں کہ وہ مہربان ہوں**

یسوع کی مہربانی

"یسوع نے اتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اسے ان پر ترس آیا اور اس نے ان کے بیماروں کو اچھا کر دیا۔" (متی 14:4)

دُعا: آسمانی باپ میرے بچے / بچوں میں مہربانی پیدا کر تا کہ وہ یسوع کی مانند سب پر ترس کرنے والے ہوں۔

"ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کیے ہیں تم ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔" (اِفسیوں 32:4)

دُعا: اے پاک خداوند باپ میری مدد فرما کہ اپنے بچے / بچوں پر ظاہر کروں کہ دوسروں پر مہربان اور نرم دل کیسے ہونا ہے۔ میری مدد کر میں دوسروں کو معاف کروں تا کہ میرے بچے بھی دوسروں کے قصور ویسے معاف کر سکیں جیسے مسیح نے ہمارے قصور معاف کیے ہیں۔ اور بچوں کو مہربان دل عطا فرما کہ دوسرے ان کی وجہ سے مسیح کی طرف رجوع لائیں۔

"غرض سب کے سب یک دل اور ہمدرد رہو، برادرانہ محبت رکھو، نرم دل اور فروتن بنو۔" (۱۔پطرس 8:3)

دُعا: آسمانی باپ میرے بچے / بچوں کی مدد فرما کہ وہ ہر کسی کے ساتھ ہمدرد، مہربان اور نرم دل تا کہ تو انہیں مسیح کے بدن میں اتحاد پیدا کرنے کے لیے استعمال کرے۔

☆ **اپنے بچوں کے لیے دعا کریں کہ وہ قہر کرنے میں دھیمے ہوں:۔**

یسوع نے قہر کے بارے میں کیا کہا:۔

"لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔" (متی 22:5)

دُعا: خداوند یسوع تُو نے سکھایا کہ کسی پر غصہ دل میں نہ رکھیں۔ میرے بچے/بچوں کی مدد فرما کہ وہ تیری مانند معاف کرنے والے ہوں جیسے تُو نے اپنی زمینی زندگی میں معاف کر کے دیکھایا۔

"پس جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک، شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں۔ غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔ سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے شیطان کو موقع نہ دو۔" (اِفسیوں 4:25-26)

دُعا: آسمانی باپ میرے بچے/بچوں کی مدد کر کہ جب وہ غصے میں ہوں تو غصے کو قابو میں رکھ سکیں تا کہ شیطان کے ہتھکنڈوں میں پھنس کر گناہ نہ کریں اور میرے بچے کبھی بھی سورج ڈوبنے تک غصے میں نہ رہیں۔ ان کی مدد کر کہ وہ ہمیشہ صلح جُو بنے رہیں اور کبھی بھی اس معاملے میں بھی شیطان کو موقع ہرگز نہ دیں۔

"پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کیا کریں۔" (۱۔ تیمتھیس 8:2)

دُعا: اے بزرگ آسمانی باپ میرے بچے/بچوں کی مدد فرما کہ وہ ہمیشہ پاک ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کیا کریں کیونکہ تُو نے انکے دل کو غصے اور تکرار سے چھڑایا ہے۔

"اے میرے پیارے بھائیوں، یہ بات تم جانتے ہو، پس ہر آدمی سننے میں تیز اور بولنے میں دھیرا اور قہر میں دھیما ہو کیونکہ انسان کا قہر خدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا۔" (یعقوب 1:19-20)

دُعا: پیارے آسمانی باپ، میرے بچے/بچوں پر فضل کر کہ وہ سننے میں تیز اور بولنے میں دھیرے اور قہر میں دھیمے ہوں اور وہ راستبازی کی زندگی بسر کریں جیسی کہ تُو چاہتا ہے۔

☆ **اپنے بچوں کے لیے دعا کریں کہ وہ شفقت میں غنی ہوں:**

یسوع کی شفقت:

"جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی، تم میری محبت میں قائم رہو۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے

اوراس کی محبت میں قائم ہوں۔ میں نے یہ باتیں اس لیے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہوجائے میرا حکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ (یوحنا15:9-12)

دُعا: آسمانی باپ جیسے تُو نے خداوند یسوع سے محبت رکھی اس نے ہم سے ویسے ہی محبت رکھی! میرے بچے/بچوں کی مدد فرما کہ وہ عمر بھر مسیح کی محبت میں قائم رہیں اور ہمیشہ تیرے حکموں پر عمل کریں تا کہ تیری محبت میں قائم رہیں جیسا خداوند یسوع تیری محبت میں قائم رہا۔ کیونکہ تیری محبت میں قائم رہنا ہی کامل شادمانی کا باعث ہے۔ اور یہ فضل بھی کر کہ جیسے تُو نے ہم سے محبت رکھی ہم بھی دوسروں سے ویسے ہی محبت رکھیں۔

"یسوع نے جواب دیا کہ اوّل یہ ہے۔ اے اسرائیل سن خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ اور تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔ دوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ ان سے بڑا اور کوئی حکم نہیں۔" (مرقس12:29-31)

دُعا: اے خداباپ تو نے ہمیں دو بڑے احکامات دیئے ہیں۔ میرے بچے/بچوں کے دل میں یہ لگن پیدا کر کہ وہ تجھ سے پورے دل، پوری جان، پوری طاقت، پوری عقل سے محبت رکھیں اور ہمیشہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھیں۔

"مگر تم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر ناامید ہوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خدا تعالیٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔" (لُوقا6:35)

دُعا: اے خداوند بچوں کے لیے اپنے دشمنوں کو معاف کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ میرے بچے/بچوں کی مدد کر اور اِلٰہی محبت عطا کرتا کہ وہ بھی دکھ دینے والوں، پریشان کرنے والوں کو معاف کر پائیں تا کہ تیری اولاد کہلا سکیں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین

"محبت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھو۔ نکی سے لپٹے رہو۔ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کے رو سے ایک دوسرے کو بہت سمجھو۔" (رومیوں12:9-10)

دُعا: عظیم پیارے خداوند میرے بچے/بچوں کی مدد فرما کہ وہ نیکی سے لپٹے رہیں اور بے ریا برادرانہ محبت رکھیں اور دوسروں کو خود سے بہتر سمجھیں۔

"لیکن جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے اس کو خدا پہنچانتا ہے۔" (ا۔کرنتھیوں 3:8)

دُعا: اے میرے خداوند میرے بچے/بچوں کی مدد فرما کہ وہ ہمیشہ تجھ سے پیار کریں اور تو ان کو اچھی طرح پہچانتا رہے؟

"نہ دنیا سے محبت رکھو نہ ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اس میں باپ کی محبت نہیں۔" (ا۔یوحنا 15:2)

"جس کسی کے پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اس میں خدا کی محبت کیوں کر قائم رہ سکتی ہے؟" (ا۔یوحنا 17:3)

"اے بچو ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت رکھیں۔" (ا۔یوحنا 18:3)

دُعا: اے پیار کرنے والے باپ، میری منت ہے کہ میرے بچے اس دنیا اور دنیا کی خواہشات سے ہمیشہ محفوظ رہیں بلکہ وہ ضرورت مندوں پر ترس کھا کر ان کی ضرورت پوری کرنے کے قابل ہمیشہ بنے رہیں وہ اپنے لوگوں اور تمام لوگوں سے سچائی اور کام کے ذریعے بھی محبت رکھ پائیں۔

☆ آپ لوگ ہر دُعا میں اپنے بچے/بچوں کی بھلائی اور سلامتی کے لیے خدا سے مدد مانگیں۔ اس کے علاوہ اپنے بچوں کو ساری باتیں سکھائیں اور ان پر ہاتھ رکھ کر دعا مانگیں اور وہ بھی جانیں کہ ہم خدا کی صفات سیکھ رہے ہیں۔

"میں یہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے۔ تاکہ عمدہ عمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مسیح کے دن تک صاف دل رہو اور ٹھوکر نہ کھائو۔ اور راستبازی کے پھل سے بھرے رہو تاکہ خدا کا جلال ظاہر ہو اور اس کی ستائیش کی جائے۔" (فلپیوں 1:9-11)

دُعا: اے خداوند میرے بچے/بچوں کی مدد فرما کہ وہ سمجھداری اور علم اور حکمت میں بڑھتے ہوئے تیری محبت میں بڑھیں تا کہ یسوع مسیح کے دن تک صاف دل اور بے عیب رہیں اور ان میں راستبازی کا پھل کثرت سے پیدا ہوتا رہے جس سے تیرا جلال ظاہر ہو اور تیری حمد کی جائے۔

”وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اس کے روح سے اپنی باطنی انسیانیت میں بہت ہی زوز آور ہو جائو۔ اور ایمان کے وسیلے سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اوربنیاد قائم کرکے سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اس کی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔ اور مسیح کی اس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خدا کی ساری معموری تك معمور ہو جائو۔“ (اِفیسوں3:16-19)

دُعا: اے جلال کی دولت سے بھرے خداوند میری اور میرے بچے/بچوں کی مدد فرما کہ تیرے پاک روح کے وسیلے اپنی باطنی انسانیت میں بہت زور آور ہو جائیں اور ایمان کے وسیلے مسیح ہمارے دلوں میں سکونت کرے تاکہ ہم محبت میں جڑ پکڑتے جائیں اور بنیا قائم کرکے سب مقدسوں سمیت مسیح کی محبت کی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کو بخوبی معلوم کرسکیں اور مسیح کی اس محبت کو جان سکیں جو جاننے سے باہر ہے تاکہ ہم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جائیں۔ آمین

خدا کی اور بھی بہت سی صفات ہیں جن کی شاید آپ کے بچے/بچوں کو ضرورت ہے۔ اس لیے خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ پر ان صفات کو بھی ظاہر کرے۔ ایک بہترین مثال یہ ہے کہ آپ اپنے بچوں کی زندگی میں روح کا پھل ظاہر ہونے کے لیے دعا مانگیں۔ کیونکہ لکھا ہے،

”مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، علم، پرہیز گاری، ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔“ (گلتیوں5:22-23)

ان میں سے ہر ایک ذائقے کے لیے الگ الگ دعا مانگیں اور یہ دیکھتے ہوئے کہ آپ کے بچے/بچوں کو کس بات کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ اور یہ جان رکھیئے کہ کلامِ خدا کے مطابق دعا مانگنا انتہائی قوت کا باعث ہوتا ہے کیونکہ یہ کلام میں سے باتوں کو دعا کے لیے لیا گیا ہے تو یہ خدا کی عین مرضی کے مطابق بھی ہوتا ہے۔ جب آپ ایمان رکھتے ہوئے توقع کرتے ہیں اور دعا مانگتے ہیں تو خدا وفادار ہے وہ ضرور جواب دے گا اور آپ کے بچے/بچوں میں اپنی صفات ضرور ظاہر کرے گا تاکہ اس کا جلال ظاہر ہو۔

آپ اپنے بچے/بچوں میں خدا کی کن صفات کو دیکھنا چاہتے ہیں؟ اور آپ اپنے لیے اور اپنے بچے/بچوں کے لیے کیسے دعا مانگنا شروع کریں گئے خداوند آپ بہت برکت دے۔

باب-14: دُعائیہ میٹنگ میں حاضری بڑھانے کے ۹ طریقے

9 Ideas To Increase Attendance At Your Prayer Meetings

اگر آپ ہفتہ وار مستقل دعائیہ میٹنگ کرتے ہیں اور اب اس میں ''چند وفادار'' ہی لوگ رہ گئے ہیں تو پھر آپ کو اس کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ منتظم ہوتے ہوئے آپ کے لیے یہ انتہائی حوصلہ شکن ہوگا کہ لوگ خدا کی طرف سے مقرر کردہ سب سے اہم عمل میں حصہ نہیں لے رہے۔ حالانکہ اس کا ذکر اعمال کی کتاب اور دوسرے صحائف میں جگہ بہ جگہ کیا گیا ہے۔ اس لیے پہلے ان وجوہات کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں نے دعائیہ میٹنگ میں آنا کم کیا یا وہ کبھی نہیں آئے۔

۱۔ **وہ خوفزدہ ہیں:** بہت سے لوگ اپنی دعائیہ زندگی کے بارے میں بہت عجیب محسوس کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ گروپ میں یا لوگوں کے درمیان بلند آواز سے دعا کرنے سے ڈرتے ہیں یا جب انہیں دعا مانگنے کو بولا جائے گا تو وہ کافی خوف محسوس کرتے ہیں۔ کیونکہ انہیں اپنے دعائیہ کمرے (کوٹھڑی) میں یا ڈِیوشن میں دعا مانگنا آسان لگتا ہے بہ نسبت کہ وہ کسی گروہ میں شامل ہو کر متحدہ طور پر دعا مانگیں۔

۲۔ **وہ شرم محسوس کرتے ہیں:** بہت سے لوگ دعائیہ میٹنگ میں آتے ہیں تو سوچتے ہیں کہ وہاں کئی لوگ ایسے ہوں گے جو بڑی وضاحت اور عمدگی سے دعا مانگ سکتے ہیں تو وہ ایسے ماحول میں جانے سے جھجھک محسوس کرتے ہیں۔ کیونکہ جو تجربہ کار شفاعت کنندہ ہیں وہ دعائیہ میٹنگ میں بڑی آسانی سے شامل ہوتے ہیں یا ایسی میٹنگ رکھتے ہیں، وہ سوچتے ہیں کہ کلیسیاء کے باقی افراد بھی ان جیسے ہی ہیں۔ لیکن حقیقت ایسے نہیں ہے کیونکہ لوگ گھر میں اور دعائیہ میٹنگ میں بہت فرق طریقے سے دعا مانگتے ہیں۔

۳۔ **وہ بیزار ہوجاتے ہیں:** بہت سے لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ دعائیہ میٹنگ تو بس سست کر دینے والی میٹنگ ہوتی ہے اس میں چند رٹی رٹائی دعائیں ہوں گی جس میں کلیسیاء کے بیماروں کے لیے دعا ہوگی اور ان سے زیادہ تر لوگ واقف بھی نہیں ہوں گے کہ کون کس کے لیے دعا مانگ رہا ہے۔ بیماروں کے لیے دعا ضرور کی جائے مگر جب مسلسل ایسی ہی دعائیہ میٹنگ ہوگی تو لوگ بیزار ہو جائیں گے۔ کیونکہ جب تک آسمانی بادشاہی سے ان کا تعلق نہیں بنے گا تب تک لوگ بیزار ہوتے رہیں گے اور دعائیہ میٹنگ ان کو بوجھ محسوس ہوگی اور وہ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ ہماری دعائیں سنی نہیں جاتی اور ان کی دعائیں کوئی معنی نہیں رکھتیں۔

۴۔ **وہ مایوس ہو جاتے ہیں:** وہ لوگ کچھ انوکھا اور منفرد چاہتے ہیں۔۔۔۔ صرف شخصی دعاؤں یا بیماروں کی شفاء

کے لئے دعاؤں سے بڑھ کر انہیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔تا کہ دعا ان کے عام تجربات سے بڑھ کر ہو مگر انہیں معلوم نہیں کہ یہ کیسے ممکن ہے۔لیکن کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو جانتے ہیں کہ اس کو کیسے بہتر کیا جا سکتا ہے۔مگر وہ منصوبہ سازی اور تیاری کے حصہ ہی نہیں ہوتے۔

۵۔ وہ دو دِلے ہوتے ہیں: دراصل زیادہ تر لوگ دعا مانگنے کے عادی نہیں ہوتے کیونکہ وہ گھروں یا کلیسیاؤں میں بھی دعا مانگنے کے عادی نہیں ہوتے اور وہ دعا کو روحانی ورزش اور خداوند سے تعلق کا ذریعہ نہیں سمجھتے، دعا ان کی مسیحی زندگی کے تجربات کا حصہ نہیں ہوتی اس لیے وہ دعا مانگنے کے بارے میں دو دِلے ہوتے ہیں کیونکہ سوچتے ہیں کہ دعا ان کے لیے کام نہیں کرے گی۔

۶۔ وہ کلیسیائی قائدین کو عملی طور پر اس میں شامل نہیں دیکھتے: دعائیہ میٹنگ کا سب سے اہم حصہ کلیسیائی قائدین کی اس میں شمولیت ہے۔اگر کلیسیاء کے پاسبان اور کلیسیائی رہنما دعائیہ میٹنگ کے انتظام اور لوگوں کو اس میٹنگ میں بلانے میں شامل نہیں ہوتے تو پھر کلیسیاء کے زیادہ لوگوں کا اس میں شامل ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اور اگر کلیسیائی قیادت شامل نہ ہو تو پھر ایک ہی حل ہے کہ ان کے لیے دعا مانگنا شروع کر دیں۔اپ پریشان نہ ہوں، نہ چڑچڑے ہوں نہ ہی غصہ کریں صرف دعا مانگیں۔خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے کلیسیائی رہنماؤں کو دعائیہ جنگجو بنائے تا کہ وہ لوگوں کی دعائیہ میٹنگ میں راہنمائی کریں اور لوگ ان کی پیروی میں دعائیہ جنگجو بن جائیں۔

لوگوں کو دعائیہ میٹنگ میں لانا

خدا نے اس زمین پر اپنی مرضی کو پورا کرنے کے لیے اپنے لوگوں کی دعاؤں کو استعمال کرنا ہے اس لیے اس نے دعا مانگنے کی ہدایت کی ہے۔یہ ایک الٰہی معاملہ ہے مگر پر زور سچائی ہے۔آیئے چند ایسے طریقہء کار کو جانیں جس کے ذریعے لوگ خدا باپ اور اس کے مقاصد کو سمجھیں جو دعاؤں کے وسیلے خدا پورے کرنے کو ہے تا کہ ان میں مل کر دعائیں مانگنے کا جذبہ اور شوق پیدا ہو اور وہ زیادہ خوشی اور لگن سے دعائیں مانگنے والے ہو سکیں۔

۱۔ لوگوں کو خدا سے رشتہ قائم کرنے میں مدد کیجئے:۔
اپنی دعائیہ میٹنگ میں خدا کی حمد و تعریف کو بھی شامل کیجئے تا کہ لوگ خدا پر توجہ لگائیں جو آسمان و زمین کا مالک ہے اور تخت پر بیٹھا ہے اور ہماری محبت اور عبادت کا حقدار وہی ہے۔خدا کے لوگوں کو یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ دعا کا مقصد خدا کے ساتھ گہرے رشتے میں قائم ہونا ہے اور اس کے ذریعے خدا کا جلال ظاہر ہوتا ہے۔خداوند یسوع نے دعا مانگنے کا طریقہ سیکھاتے ہوئے یہ بتایا کہ اس طریقے سے دعا مانگنا ''اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔''

یعنی لوگوں کی توجہ ہمیشہ دعا مانگنے سے پہلے خدا پر ہی مکمل توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ لوگوں کی عادت بنانے کی کوشش کیجئے کہ وہ اپنی دعائیہ فہرست میں آہستہ آہستہ یہ مانگنا شروع ہو جائیں کہ ''میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔'' کیونکہ ایسا کرنے سے انہیں معلوم ہو جائے گا اور سمجھ میں آنے لگے گا کہ اس کی مرضی ہماری خواہشات اور ضروریات سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ لیکن خدا ہماری ضروریات اور خواہشات کی درخواستیں ہم سے سننا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہم سے بے پناہ پیار کرتا ہے۔ جیسے والدین اپنے بچوں کی خواہشات اور ضروریات کو جاننا چاہتے ہیں کیونکہ وہ بچوں سے پیار کرتے ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ خدا ہم سے پیار کرتا ہے اور اس کے مقاصد کہیں زیادہ عظیم و برتر ہیں۔ لیکن وہ ہماری دعاؤں کے ذریعے ان مقاصد کی تکمیل میں ہمیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ اس لیے جب ہم دعا مانگیں تو خداوند یسوع مسیح کے نام سے اور پاک روح کی قدرت سے خدا باپ کی مرضی اور مقصد کے مطابق مانگیں کیونکہ تب ہم خدا کے فضل کے تخت کے پاس دلیری سے جا سکتے اور مانگ سکتے ہیں۔

۲۔ لوگوں کو آسانی سے دعا مانگنے کا موقع دیجئے:۔

لوگ چاہے بلند آواز سے دعا مانگنا چاہیں یا آہستگی سے انہیں موقع دیں۔ کسی کو زبردستی دعا مانگنے کے لئے مجبور نہ کریں کیونکہ دعا جتنی حقیقت پسندانہ ہوگی اُتنی سچائی پر مبنی ہوگی یعنی لوگوں کو گروپ میں دعا مانگنا مشکل نہیں ہوگی اور ان کو محسوس ہوگا کہ وہ لوگ خوشی سے بلائے گئے ہیں نہ کہ شرمندہ کیے جانے کے لیے۔ تب ہی وہ خوشی سے دعائیہ میٹنگ میں شامل ہوں گے۔

۳۔ اچھی منصوبہ سازی سے ترتیب بنائیے:۔

اچھی منصوبہ سازی کرنے کے لئے اچھی قیادت کی ضرورت ہے تا کہ دعائیہ میٹنگ میں آنے والے سب لوگ خدا کے ساتھ اچھا تعلق اور تجربہ رکھتے ہوں اور لوگوں کے ساتھ رفاقت اور دعا مانگنے میں خوشی محسوس کرتے ہوں۔ کیونکہ جب قائدین دعائیہ نکات کی فرہست تیار نہ کریں گے تو پھر لوگ اپنی مرضی کی دعا مانگیں گے اور دعائیہ میٹنگ آہستہ آہستہ چھوٹی ہوتی چلی جائے گی اس لیے دعائیہ نکات کی فہرست بنائیے اور میٹنگ کے وقت سب کو وہ نکات بتائیے اور میٹنگ کے دوران انہی نکات کے بارے میں دعا مانگنے پر قائم رہے۔

×۔ وقت پر شروع کیجئے اور وقت پر ختم کیجئے! دعائیہ میٹنگ میں آنے والے افراد کو جب علم نہ ہوگا کہ میٹنگ کب ختم ہوگی اور کتنی دیر چلے گی تو وہ ایسی دعائیہ میٹنگ میں آنے سے گھبراتے ہیں۔ اگر آپ کو محسوس ہو کہ پاک روح آپ کو زیادہ دیر دُعا میں ٹھہرنے کو کہہ رہا ہے تو اس بات کو دوسروں کے لیے ضروری مت بنائیے اگر کوئی بھی جانا چاہے تو اسے جانے دیں اور خوشی سے اس بات کو بیان کر دیں کہ مجھے محسوس ہو رہا کہ خدا مجھے زیادہ دیر دعا میں ٹھہرنے کو کہہ رہا ہے مگر جو جانا چاہیں آزادی ہے وہ

بخوشی جاسکتے ہیں اور جو دُعا میں ٹھہرنا پسند کریں ان کو بھی آزادی ہے۔ اس طرح لوگ انتہائی خوشی اور آسانی محسوس کریں گے۔

۳۔ دعائیہ میٹنگ کے بعد لوگوں میں اعتماد بڑھے: دعائیہ میٹنگ لوگوں کے لیے ایک تجربہ ہوگی یا صرف دعائیہ میٹنگ؟ ان کو یقین دلائیں کہ خدا ان کے لیے پہلے سے کام کر رہا ہے کیونکہ وہ اپنے لوگوں کی دعاؤں کو سنتا اور جواب دیتا ہے تاکہ لوگوں میں یہ اعتماد پیدا ہو جب وہ مل کر کسی مقصد کے لیے خصوصی طور پر دُعا مانگیں گے جو خدا کی بادشاہی کی وسعت کے مختلف پہلوؤں کو مدِ نظر رکھ کر مانگی گئی ہوں گی تو یقین رکھیں کہ آپ کی دعائیں خدا کے تخت تک پہنچتی ہیں اور خدا زبردست طریقے سے کام کرے گا۔ یوں لوگ دعائیہ میٹنگ میں شامل ہو کر اعتماد حاصل کریں گے اور خوشی سے آنا پسند کریں گے۔

۴۔ دُعا مانگنے میں لوگوں کی پورے دل سے تربیت کیجئے: لوگ وہ کام کرنے سے گریز کرتے ہیں جو انہیں مشکل لگتا ہے یا جس کام میں یقین شامل نہ ہو۔ اس لیے کلیسیا کی تربیت کیجئے کہ وہ دُعا میں خدا کے ساتھ وقت گزارنا شروع کریں اور خدا کے ساتھ بات چیت میں وقت لگائیں تاکہ جو لوگ دعا مانگنے سے شرماتے یا جھجکتے ہیں وہ بھی مل کر دُعا مانگنے سے حوصلہ پائیں اور دُعائیہ میٹنگ میں خوشی سے شامل ہوسکیں۔ یہ تربیت دعائیہ میٹنگ کے دوران بھی جاری رکھیں اور دُعا کا صحیح تصور سکھاتے رہیں لیکن مختصر طور پر تاکہ میٹنگ کا مقصد جاری رہے۔

۵۔ خدا سے بات کریں نہ کہ آپس میں: یاد رکھیں دعا کے متعلق باتیں کرنا دُعا مانگنا نہیں ہوتا۔ کئی بار ہماری دعائیہ میٹنگ میں درخواستوں کی فہرست کافی لمبی ہوتی ہے یوں دُعا کا وقت کافی کم رہ جاتا ہے، ایسا کرنا مناسب نہیں۔ صرف دُعا کے متعلق تعلیم و تربیت کو تھوڑا وقت ضرور دیں مگر زیادہ وقت دعا مانگنے پر لگایا جائے تو لوگ زیادہ خوشی محسوس کریں گے اور دُعائیہ میٹنگ میں زیادہ سے زیادہ شامل ہوں گے۔

۶۔ جہاں ضروری ہو وہاں مختصر مگر واضح ہدایات دیں:۔ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ لوگ وہ بات ہمیشہ جلدی سمجھتے ہیں جو ان کے کام کی ہو یعنی جو کام انہیں کرنا ہوتا ہے اس کے متعلق بات انہیں جلدی سمجھ آتی ہے۔ فرض کیجئے جب دعائیہ میٹنگ کے دوران آپ انہیں ۳ یا ۴ افراد کے گروہوں میں تقسیم کریں تو ان کو پہلے سے علم ہو کہ کب ان کو گروہوں میں تقسیم ہونا ہے اور گروہوں میں ان سب کو کیا کرنا ہے یعنی کس کس بات کے لیے دُعا مانگنی ہے۔ اسی طرح میٹنگ کے ہر حصے میں ہر معاملے کو واضح طور پر پہلے سے بتا دیا جائے تاکہ کسی طرح کی کوئی الجھن میٹنگ کے دوران ہرگز نہ ہو۔ اگر لوگ دیر سے آئیں تو کوئی ان کی راہنمائی کرنے والا ہو اور ان کو میٹنگ میں مناسب جگہ

دے تا کہ وہ اپنے آپ کو الگ تھلگ تصور نہ کریں۔ ورنہ وہ لوگ دوبارہ میٹنگ میں آنے سے گریز کریں گے۔

۷۔ دُعائیں خدا کی بادشاہی پر مرکوز ہوں:۔

بیماروں کے لیے دعائیہ فہرست سے تھوڑا آگے بڑھنے کی ضرورت ہے، ہمیں خدا کے کاموں پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے اور ان کے مطابق دُعائیہ نکات بنانے کی ضرورت ہے! مثلاً

+ آپ کے معاشرے میں جو حالات چل رہے ہوں ان کی فہرست بنا کر رکھیے۔

+ ان حالات کے مطابق کلامِ مقدس میں جو کچھ خدا کے دل کی باتیں ہوں، جیسا کہ مسیح کے بدن میں اتحاد کی بات ہو، یا ہماری آپس کی محبت، انجیل کی منادی کے لیے بہت سے مزدوروں کے تیار ہونے کے لیے، اور قائدین کے لیے، قوم کی بحالی اور کوشحالی کے لیے وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: بیمار لوگوں کے لیے دُعا کرنا مت بھولیں کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔ لیکن باقی تمام دعائیہ نکات کے ساتھ اس کو ایک نکتہ بنائیے مگر ہر نکتہ کی طرح اس کو بھی ایک مخصوص وقت دیا جائے۔

۸۔ ہر میٹنگ کے طریقہ بدلتے رہیے:۔ ہر میٹنگ کے لیے طریقہ بدلتے رہیے یعنی ایک ہی انداز ہر میٹنگ میں مت اپنائیے تا کہ لوگوں کو ہر بار کچھ نیا سیکھنے کو ملے۔

+ **ہر میٹنگ کا موضوع بدلیے:۔** کیونکہ لوگ نئی نئی چیزوں کے بارے جاننا پسند کرتے ہیں۔ نئی باتیں اور نیا انداز ہر کسی کو پسند آتا ہے۔ یعنی آپ دکھانے کے لیے کچھ استعمال کریں، یا سنانے کے لیے کچھ استعمال کریں، اور چیزیں آپس میں بانٹنے کے لیے استعمال کریں یا لکھنے کے لیے کچھ استعمال کریں، وغیرہ وغیرہ۔

+ **دعائیہ درجات:** بھی اوپر دیئے گئے تخلیقی طریقہ کار میں سے ایک ہے اس کے استعمال سے لوگ ایک درجے سے دوسرے درجے میں جانے کے لیے خوشی محسوس کرتے ہیں اور ہر درجے میں دُعا مانگنا پسند کریں گے۔

+ **کلام کے مطابق دُعا مانگیں:۔** لوگوں کو کلام کے مطابق دُعا مانگنا سیکھنا ہوگا تا کہ وہ جان سکیں کہ خدا کے دل میں ہمارے لیے کیا بوجھ ہے یعنی خدا کی کیا مرضی ہے۔ جب ہم کلامِ خدا کو دعا کا حصہ بنائیں گے تو ہمیشہ خدا کی مرضی کے مطابق دعا مانگیں گے!

+ **ممکن ہو تو چرچ کی عمارت سے باہر کسی جگہ دعائیہ میٹنگ کریں:۔** دعائیہ چہل قدمی (پرئیر واک) یا دعائیہ ڈرائیونگ بھی ایک زبردست طریقہ ہے۔ جو اسکولوں، کاروباری اداروں یا دوسری کلیسیاؤں کی چرچ بلڈنگ اور پڑوسیوں کے ہاں بھی ہوسکتی ہے۔ اگر آپ کے چرچ کے اردگرد باغیچہ یا کھلی جگہ ہو تو وہاں دُعائیہ واک کا اہتمام کریں، پارکنگ اپنی ہو تو وہاں انتظام کریں یا شہر میں ایسی جگہ جہاں لوگ بآسانی پہنچ سکیں اور دُعا مانگ سکیں۔

+ **بچوں اور نوجوانوں کو بخوشی شامل کیجئے:۔** وقتاً فوقتاً نوجوان نسل کو دعائیہ میٹنگ میں شامل کیجئے تا کہ وہ تجربہ حاصل کرتے ہوئے ترقی کرے اور سب کے ساتھ مل کر دعا مانگنے کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ بچوں کے شامل ہونے سے آپ بہت برکت پائیں گے۔ ایسی دعائیہ میٹنگ کا بھی اہتمام کرتے رہیں جس میں ہر عمر کے افراد شامل ہو سکیں۔

۹۔ سننا اور ماننا۔ خدا کی آواز سننے میں وقت لگائیے اور پھر عمل کیجئے:۔ لوگوں کو یہ سیکھنا ضروری ہے کہ دعا صرف یک طرفہ نہیں ہوتی کیونکہ ہم اکثر اپنی درخواستوں کے ساتھ دعا شروع کرتے ہیں اور خدا کی سننے کی کوشش نہیں کرتے۔ جب کہ دعا کا مطلب ہے باہمی گفتگو یعنی ہم بات کرتے ہیں اور پھر خدا بھی بات کرتا ہے اور ہمیں سننا بھی ہے۔ خدا کی آواز سننے میں وقت لگانے کے لیے یہ دو سوالات بہترین طریقہ کار ہو سکتے ہیں۔

+ **خداوند تیرا شکر ہو کہ تُو ہماری دعائیں سنتا ہے۔ کیا کوئی ایسی بات ہے جو تو مجھ / ہم سے کرنا چاہتا ہے؟** شاید خدا آپ سے کہنا چاہتا ہو کہ وہ آپ سے بے حد پیار کرتا ہے اور اس کے تخت کے حضور آپ کا آنا اسے بہت پسند ہے۔ شاید وہ آپ کی حوصلہ افزائی کرے یا اپ کے گروپ کے حوالے سے کوئی بات کرے یا آپ کی دُعا کا جواب آپ کو بتائے۔ اور اگر وہ کوئی بات نہ بھی کرے تو کوئی بات نہیں۔ لیکن جب بھی وہ بات کرے گا آپ اس سے ہرگز پیچھے نہ رہیں گے۔ اس لیے اس کی بات سننے کے لیے ضرور وقت لگائیے۔ اس طرح لوگ بھی سیکھیں گے کہ خدا کی آواز کیسے سنیں۔

+ **خداوند باپ ہم منتظر ہیں کہ جو دُعا ہم نے ابھی مانگی ہے کیا اس کا جواب ہمیں ملے گا؟** ایسی صورت میں دعائیہ گروپ کے تمام لوگ مل کر خدا کی آواز سننے کے لیے وقت صرف کریں اور خاموشی سے بیٹھیں۔ اور اٹھنے سے پہلے راہنما سب سے پوچھے کہ کیا خداوند نے کسی کے دل میں کوئی بات ڈالی؟ شاید آپ کسی کے لیے دُعا مانگ رہے ہوں اور آپ کو جواب مل جائے۔ اور اگر آپ کو خدا کی طرف سے کوئی جواب ملے تو اس پر عمل کیجئے۔

ایک آخری صلاح:۔ دُعائیہ میٹنگ میں لوگوں کی تعداد سے فکرمند ہوں۔ اگر آپ کسی کے نہ آنے سے فکرمند ہوں گے تو آپ دُعا پر توجہ نہیں دے سکیں گے کیونکہ دُعائیہ تحریک اور بیداری ایک فرد سے شروع ہوتی ہے۔ اور یہ ایک ایک فرد سے ہی آگے بڑھتی ہے اور پھر باقی بھی خدا کی آواز سننا شروع ہو جاتے ہیں اور لوگوں کی تعداد میں اِضافہ ہوگا۔

جب آپ دُعا مانگنا شروع کریں گے اور پھر دُعائیہ میٹنگ کا آغاز کر کے اس میں ان طریقہء کار کا استعمال کریں

گےتو ہماری پرزور دعا ہوگی کہ آپ کی کلیسیاء دعائیہ میٹنگ اوراس طریقہ سے دعا مانگنے کی زیادہ سے زیادہ لگن رکھنا شروع کرے اوراس طرح دوسرے کئی افراد بھی آپ کے ساتھ مل کر دعائیں مانگنا شروع کر دیں گے۔

آپ اس ذمہ داری کو قبول کرنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کریں گے؟ یعنی آپ خدا سے بیداری مانگنے کے لیے کیسے دعا مانگنا شروع کریں گے؟

خداوند ایسا ل بیدار ہم سب کو جلد کرے اور ہم سب الگ الگ اور مل کر خدا کے حضور دُعا مانگنے والے بن جائیں۔

آمین

استقامت سے دعا مانگنا: کوئی بھی شخص چھوٹے فاصلے کے لئے تیز دوڑ سکتا ہے مگر میلوں تک تیز دوڑنا ایک جنگ لڑنے کے برابر ہے۔ اسی طرح بہت سے لوگ جذبات میں آکر دعا شروع کر لیتے ہیں مگر بلا ناغہ دعا کرتے رہنا صرف خدا کے روح کی مدد سے ہی ممکن ہے۔ انسانی بدن کمزور ہے اس لئے تھک جاتا ہے۔ محض جسمانی عقیدت اپنانا گھونگھے کی فطرت کی طرح ہے جو چلتے رہنے پر پگھل کر ختم ہو جاتا ہے۔ نفسانی سوچ والے دعا میں زیادہ دن نہیں چل سکتے اور جلد ہی اُکتا جاتے ہیں۔ مگر جب خدا کا روح دعا میں مدد کرتا ہے تو وہ جواب حاصل کرنے تک دعا میں اور زور اور قوت عطا کرتا ہے۔

باب-15: صبح بخیر، خداوند!

Good Morning Lord!

میں جب بھی اپنی دعائیہ زندگی کے بارے میں سوچتا ہوں تو ہمیشہ شرمندگی کا احساس ہوتا ہے کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ میں کوئی بڑا مردِ دعا نہیں ہوں۔ مگر اس کا الٹ بھی بالکل درست ہے کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کی دعائیہ زندگی بہت زبردست ہے کیونکہ ہماری زندگی میں بیماری، کمزوری بھی آتی ہے جس کی وجہ سے ہم مسلسل ایک ہی طرح سے دعائیہ زندگی میں آگے نہیں بڑھتے۔ البتہ برسوں کے تجربہ سے یہ ضرور سیکھتے ہیں کہ ہم بہتر طور سے دعا کرنا شروع ہو جاتے ہیں اور یہ ایک سفر ہے جس میں، میں اور آپ مسلسل آگے بڑھتے ہیں، اس دنیا میں آخری دن تک۔ آپ کا کیا خیال ہے؟ اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میں کچھ دعائیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں جو میں تقریباً روزانہ ہی مانگتا ہوں۔ اور آپ کو بتانے کا مقصد یہ ہے کہ کسی کی بھی دعائیہ زندگی میں اس کی حوصلہ افزائی ہو جائے۔ کیونکہ کئی دفعہ ہماری دعائیہ زندگی بالکل کم ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے کیونکہ زندگی میں کئی مسائل ایسے سامنے آتے ہیں جن کی وجہ سے حالات قابو سے باہر ہوتے ہیں۔ لیکن کچھ سادہ مگر انتہائی موثر دعائیں مشکل حالات میں ہمیں خداوند کے ساتھ وفادار رہنے اور دعائیہ زندگی میں قائم رہنے میں مددگار ہیں جو ہمیں چڑچڑا اور

پریشان ہونے سے بچائے رکھتی ہیں۔ یہ دعائیں ہمیں مضبوط بنائیں اور ہمیں گناہ سے دور رہنے میں مدد کریں گی تا کہ ہم خداوند کے ساتھ پیوستہ رہ سکیں۔ یہ خداوند کے چراغ کو ہمارے اندر جلتے رہنے میں مدد فراہم کریں گی تا کہ ہم خداوند سے لپٹے رہیں جہاں ہماری ترقی، بڑھوتری اور حفاظت ہوتی ہے۔

یسوع کو تکتے رہیں:

میں ہمیشہ دعا مانگنے سے پہلے خداوند کی حمد کرتا ہوں۔ خداوند یسوع کو صرف اپنی زندگی کا مالک ماننا ہی کافی نہیں بلکہ پوری کائنات پر اس کی حکمرانی ماننا ضروری ہے تا کہ ہر چیز آپ کی دعا میں مددگار رہے۔ سب سے اہم دعا جو خداوند کی حمد کے لیے ضروری ہے وہ خدا کے کلام میں حکم دیا گیا ہے۔ "یسوع کو تکتے رہو" (عبرانیوں 12:1-2)

جب میں نے یہ دعا مانگی کہ "اے خداوند یسوع میں آج یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ تجھے تکتا رہوں گا" اور جیسے ہی یہ فیصلہ ہوا تو میرا دل خود بخود خداوند کی حمد کرنے لگا اور اس کی عظمت کو ماننے لگا تب میں نے جان لیا اور سمجھ لیا کہ خداوند یسوع کو تکنے کا مقصد اور مطلب ہے اس کے کلام کو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں ماننا شروع کروں اور اس کے مطابق عمل کروں۔

شکرگزاری سے آغاز:

میں ہر دن کا آغاز شکرگزاری کی دعا سے کرتا ہوں۔ یہ روحانی اعتبار سے انتہائی فائدہ مند ہے۔ جب ہم یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ جو کچھ ہمیں مل رہا ہے وہ خداوند کی طرف سے آتا ہے تو پھر ہمارے دل مسلسل شکرگزاری سے بھرے رہتے ہیں اور ہمارے لبوں سے اس کی حمد و تعریف اور شکر گزاری جاری ہو جاتی ہے۔ جب آپ آرام سے چند منٹ بیٹھ کر خداوند کی دی گئی برکات کا اندازہ لگائیں تو پھر ہمارے اندر شکرگزاری کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے! ہم سوچیں تو ہمارے لیے پینے کا ٹھنڈا پانی اور نہانے کے لیے ٹھنڈا اور گرم پانی میسر ہے تو اس کے لیے بھی خدا کا شکر ادا کریں۔ بعض دفعہ تو میں صرف مسلسل خداوند تیرا شکر ہو بار بار کہتا رہتا ہوں۔ اور شکرگزاری کے ساتھ خداوند کے حضور حاضر ہونا ہی سب سب عمدہ ہے۔ اس کے لیے کچھ حوالہ جات درج ذیل ہیں جو شکرگزاری کے مختلف پہلو اجاگر کرتے ہیں:

زبور 136:1-3؛ نوحہ 3:22-24؛

زبور 118:28-29؛ ۲۔کرنتھیوں 2:14-16۔

خداوند کی حضوری میں ٹھہرنا:

روزانہ میں زبور 27:4 پڑھ کر خداوند سے دعا مانگتا ہوں کہ؛ "میں نے خداوند سے ایک درخواست کی ہے میں اسی کا طالب رہوں گا کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر میں رہوں تا کہ خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اس کی ہیکل میں استفسار کیا کروں۔" خداوند کے گھر میں رہنے کا مطلب جہاں خداوند کی قربت، محبت، حفاظت اور پرودگاری مہیا

ہوتی ہے۔ داؤد نبی کی یہ دعا ہمیں حوصلہ دیتی ہے کہ ہم خداوند کی حضوری میں ٹھہریں اور خداوند کی قربت کا فائدہ حاصل کریں۔

خداوند کے نزدیک آنا:

خداوند کی حضوری میں ٹھہرنے کے لیے اس کے نزدیک آنا ضروری ہے۔ اس لیے روزانہ میری دعا یہ ہوتی ہے کہ خداوند کے قریب رہوں جو یعقوب 8:4 کے مطابق ہے، ''خدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا۔'' کتنی سادہ مگر زبردست بات ہے کہ خدا کے نزدیک جانے کے لیے دعا مانگنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ خداوند نے اپنے کلام میں یہ وعدہ کر دیا ہے کہ جو اس کے نزدیک جائے گا وہ اس کے نزدیک آئے گا۔

خداوند کے سب ہتھیار باندھ لو:

روزانہ کی دعا میں خداوند کے سب ہتھیار پہننا میں نہیں بھولتا۔ اِفسیوں 6 : 10 کی فرمانبرداری کرتے ہوئے میں نے اسے اپنی روزانہ کی دعا کا حصہ بنا لیا ہے۔ یہ دعا مانگنا انتہائی آسان ہے صرف یہ کہنا ہوتا ہے، ''اے خداوند آج میں تیرے سب ہتھیار باندھتا ہوں۔'' آہستہ آہستہ ہر ہتھیار کے لیے الگ الگ دُعا بھی مانگی جا سکتی ہے۔ مگر اہم بات یہ ہے کہ دعا مانگی ضرور جائے کیونکہ اس سے ہمیں اپنے اردگرد ہونے روحانی جنگ اور خداوند کی طرف سے ہماری فتح کے لیے مدد کا پتہ چلتا ہے۔

اس طرح ہم خداوند کی قربت اور نزدیکی میں آ کر اپنی روزانہ کی دعا کے وسیلے اس کی حضوری میں رہتے اور دعائیہ زندگی کے وسیلے خداوند کو اپنی زندگی میں آنے دیتے اور اس کی مرضی کے مطابق اس کے کلام پر عمل کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس لیے میں نے یہ چند دعائیں آپ کے لیے تحریر کر دی ہیں تا کہ آپ بھی خداوند کو صبح بخیر کہہ کر اپنی دعائیہ زندگی کو مضبوط کریں اور اس کی مرضی یعنی کلام کے مطابق زندگی گزاریں تو خدا کا جلال ظاہر ہو!

یعنی جب دروازہ زیادہ دیر تک بند رہے تو دعا کے وسیلے اس کو کھٹکھٹانے کی قوت بھی زیادہ ملتی جاتی ہے۔ اور جتنی جلدی فرشتہ جانے کی جلدی کرتا ہے اتنی ہی مضبوطی سے یہ شخص اس کا دامن تھام لیتا ہے اور کہتا ہے کہ جب تک تو مجھے برکت نہ دیں تجھے ہر گز جانے نہ دوں گا۔ یعنی دعا گو شخص کی دعا میں اور شدت پیدا ہوتی جاتی ہے جب تک اسے جواب یعنی برکت نہ ملے۔ خدا کی نظر میں آنسو بھرے دعا گو شخص انتہائی گراں قدر ہے کیونکہ وہ ناکام نہیں ہوتا اور ناقابلِ تسخیر بنتا جاتا ہے۔ خداوند یسوع ایسے شخص سے خوش ہوتا ہے جو اس کا دامن تھام لے اور کہے میں اپنی دعاؤں کا جواب نہ میں کبھی نہیں لوں گا اور یہ برکت پا کر ہی رہوں گا۔

باب-16: خاموشی میں یسوع کی حضوری کا تجربہ کرنے کے لیے ۳ تجاویز

03 Tips to Experiecne Jesus' Presence in Silence

"جب تك خداوند مل سكتا ہے اس كے طالب ہو؛ جب وہ نزديك ہے اسے پكارو۔" (یسعیاہ6:55)

کیا آپ کو بھی ایسے تجربات ہوتے ہیں کہ آپ خدا باپ کی حضوری میں بیٹھنا چاہ رہے ہیں اور آپ بالکل تیار ہیں لیکن اچانک آپ کو یاد آتا ہے کہ جو کام آپ نے کرنا تھا وہ رہ گیا تو آپ اس کام کے لیے چل پڑتے ہیں اور باپ کی حضوری سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ویسے کئی بار تو کام اتنا اہم بھی نہیں ہوتا اور غیر ضروری اور معمولی کام کی وجہ سے تمام توجہ بٹ جاتی ہے۔ میرے ساتھ بہت بار ایسا ہوا ہے کیا آپ بھی ایسی صورتحال سے دوچار ہوتے ہیں؟

میرا حتمی مقصد یہ ہوتا ہے کہ جب میں خداوند یسوع کی قیمتی حضوری میں بیٹھا ہوں تو تمام تر توجہ خداوند پر قائم ہو اور کوئی بھی چیز رکاوٹ کا باعث نہ بنے۔ ایسی صورتحال سے نمٹنے اور قابو پانے کے علاوہ خدا کی حضوری کو زندگی کے ہر کام اور شعبے میں محسوس کر کے باقی تمام کام سرانجام دینے کے لیے میں نے 3 دُعائیہ نکات اور حکمتِ عملی کے لیے طریقہء کار تحریر کیے ہیں۔ جب آپ اس طریقہء کار کو اپناتے ہیں تو دُعا کے ذریعے خدا کی محبت میں جڑ پکڑنا اور جسمانی زندگی میں ان پر عمل کرنے سے وہ ذرائع آپ کی زندگی میں مسلسل اثر انداز ہونے لگتے ہیں۔

اس مضمون میں ہم جانیں گے کہ عام معاملاتِ زندگی میں خدا کی قدرت کا مسلسل تجربہ کیسے ہو اور خدا کو اپنے قریب محسوس کرنے لگیں۔ اس کے لیے تین بنیادی باتوں کو اپنائیں گے جن کو اپنی زندگی میں کلیدی حیثیت دینا اشد ضروری ہے تاکہ آپ زندگی کے ہر معاملے میں کامیاب ہوں۔ اور سب سے بڑھ کر خدا کی قربت کا بہترین تجربہ حاصل سکیں۔ اور جب ایسا ہوتا ہے تو خدا اپنے لوگوں کے وسیلے بڑے بڑے کام کرتا ہے اور قوم بحال ہوتی ہے۔

ا۔ اپنا دل خدا کے تابع کریں

تھیوفن ریکلوز کہتے ہیں:

''دُعا کا مطلب ہے خداوند کی حضوری میں اس کے روبرو پورے دل اور توجہ سے کھڑے ہونا جو ہر جگہ موجود اور آپ کے اندر بھی ہر چیز کو دکھتا ہے۔''

جب ہمارے دل سے ہمارا دماغ الگ ہو کر کام کرنے لگتا اور دنیا کی مصروفیات میں مشغول ہو جاتا ہے تو پھر خدا کی حضوری میں کھڑے رہنا مشکل ہونے لگتا ہے، اس لیے ہمیں سیکھنا ہے کہ ہم اپنے دل و دماغ دونوں کو یکساں طور پر خدا کے حضور تابع کرنا سیکھنا ہے اور اپنے اردگرد کی

آوازوں کو جو ہمیں آسانی سے بھٹکا دیتی ہیں ان کی جگہ خاموشی کو اپنے دل اور دماغ میں جگہ دینی ہے۔ ایسا کرنے کے لیے ہمیں اپنی تمام فکریں، پریشانیاں، کام، ضروریات، رشتے، غم، حتیٰ کہ خوشیاں بھی پورے دل سے آسمانی باپ کے حضور دُعا میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ جیسے ایک کھلی کتاب ہو ویسے ہی اپنی تمام باتیں اس کی حضوری میں رکھیں جو روح القدوس کے وسیلے آپ کے اندر موجود ہے۔ اگر آپ اس کے نزدیک جانا یعنی اس کی نزدیکی چاہتے ہیں تو پھر آپ کا دل اس ملاقات کا اہم ترین مقام ہے۔ جب آپ اپنے دل سے تمام سرگرمیاں، کام اور احساسات کو یسوع کے تابع کرنے کو اپنی ترجیح بنالیں گے تو پھر یہ ملاقات ضرور ہوگی۔ آپ ی سب کیسے کریں گے؟ خدا کی نزدیکی میں کیسے آئیں گے؟ کس طریقہ کے تحت ایسا ممکن ہوگا؟ یہ آسان تو ہے مگر آسانی سے قبول کرنا اتنا آسان نہیں۔ اس کے لیے ایک مسلسل اور انتھک شاگردیت کی عادت ڈالنا ہوگی۔ یعنی ایک شاگرد کی روح رکھنا ہوگی۔ آپ کو بلا ناغہ خاموشی کا ایک وقت مقرر کر کے اپنے تمام مقاصد، سوچوں، ارادوں، کاموں کو خدا کی بادشاہی کے حوالے کرنا ہوگا۔ اپنی شوریدہ سوچوں کو اپنی نہیں بلکہ خدا کی قدرت کے تابع کرنا ہوگا تب ہی آپ خداوند سے روبرو ملاقات کر پائیں گے۔ آپ ان الفاظ کے الجھاؤ میں بھی مت آیئے یہ صرف مختلف طریقوں سے آپ کو سمجھانے کے لیے استعمال کیے گئے ہیں تا کہ مختلف مثالوں کے ذریعے آپ خدا کی قربت میں آنے کو اوّل درجہ دینے لگیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے ہی آپ خدا پر مکمل توجہ لگا سکیں گے۔ اور پھر کوئی چیز آپ کو خدا کے ساتھ رفاقت رکھنے سے روک نہیں سکے گی۔ اور آپ اس قابل ہو چکے ہوں گے کہ جب تک خداوند مل سکتا ہے آپ اس کے طالب ہو سکیں۔ کیا آپ اس راز سے واقف ہیں کہ خداوند کی مکمل توجہ ہمیشہ آپ پر لگی رہتی ہے لیکن اب آپ بھی اس پر مکمل توجہ لگا سکتے ہیں۔

۲۔ توجہ بھٹکانے والی تمام چیزوں سے بچنا شروع کریں!

اگر آپ خدا کی حضوری میں خاموشی کا تجربہ کرتے ہیں یعنی اردگرد کے تمام ماحول اور اپنے اندر کی تمام ان باتوں، سوچوں، ارادوں کو خاموش کرتے ہیں جو توجہ بھٹکانے کا سبب ہیں تو پھر آپ آسمانی باپ کی آواز سن سکتے ہیں جو آپ کو پھل لانے میں انتہائی موثر بنائے گی۔ اس کے لیے آپ خاموشی والی جگہ چلے جائیں جیسے کہ کمرے میں اکیلے ہونا، یا کسی خاموش جگہ بیٹھنا یا کانوں پر ہیڈ فون لگا لینا تا کہ کوئی بھی آواز کانوں میں نہ جائے اور آپ کی توجہ بھٹکا نہ سکے۔ یا کانوں میں ہینڈ فری لگا لینا بغیر فون یا کسی اور چیز کو لگائے تا کہ آپ خاموشی کا تجربہ کر سکیں۔ ایسا کرنے سے آپ خدا باپ کی آواز واضح طور پر سنتے ہیں اور جیسے جیسے آپ دلی طور پر اس کے عادی ہوں گے آپ کہیں بھی ہوں گے تو خدا پر مکمل توجہ لگا سکیں گے اور آپ کو

کسی ہیڈ فون یا ہینڈ فری کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔ اور خاموشی میں جب آپ کی توجہ کسی بھی وجہ سے بھٹک نہیں رہی تو پھر خدا آپ کو تسلی، خوشی، حوصلہ، اور قائم رہنے اور کام کرنے کی قائلیت دیتا ہے۔ کیونکہ خدا کی حضوری کا ایک پل بھی ہزار وقتوں سے بہتر ہے۔

۳۔ **توجہ بھٹکانے والی چیزوں کی فہرست تیار کریں!**

جب ہم خاموشی میں وقت گزارنے کی کوشش کرتے ہیں تو باتوں، خیالوں، اوران اِرادوں کی وجہ سے جو ہم اہم سمجھتے ہیں آسانی سے ہماری توجہ بھٹکا لیتے ہیں۔ تو ان سے باتوں، خیالوں، اِرادوں یا وجوہات کی فہرست بنا لیجئے۔ تاکہ بعد میں آپ ان سب چیزوں سے بآسانی نمٹ سکیں۔ جب آپ ایسا کرتے تو آپ خدا کی آواز کو بہتر طور پر سننے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ کیوں کہ آپ اس وقت خدا کے کلام کی اس سچائی پر عمل کر رہے ہوتے ہیں جو ۲۔کرنتھیوں 5:10 میں تحریر ہے کہ:

"ہر ایک خیال کو ---------- مسیح کے تابع کر دیتے ہیں۔"

خدا کی خادمہ میگی جبران کہتی ہیں کہ:

''خاموشی میں آپ بہتوں کو چھوڑ کر صرف ایک ہی اعلیٰ ترین ہستی سے جڑ جاتے ہیں۔''

☆☆☆

باب-17 : فاتح زندگی

The Life That Wins

ایک ہی شخصیت ایسی ہے جس نے فاتح زندگی یعنی فتح مند زندگی بسر کی اور وہ ہستی ہے خداوند یسوع مسیح کی۔ ہر شخص کے پاس یہ زندگی موجود ہے اور وہ فاتح زندگی بسر کرسکتا ہے۔ میرے کہنے کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ہر شخص مسیح جیسا بن سکتا ہے؛ بلکہ میرا مطلب ہے کہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ میرا مطلب ہرگز نہیں کہ ہر شخص کو مسیح کی مدد ہر وقت حاصل ہوسکتی ہے بلکہ میرا مطلب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ میرا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ہر شخص کو مسیح کی قوت حاصل ہوسکتی ہے بلکہ میرا مطلب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور میرا مطلب ہرگز یہ بھی نہیں کہ ایک شخص صرف اپنے گناہوں سے بچایا جائے گا یا گناہ کرتے رہنے سے بچایا جائے گا بلکہ میرا مطلب اس فتح سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اس بات کو واضح کرنے کے لیے میں اپنا ذاتی تجربہ بیان کروں گا تاکہ جو کچھ میں نے کہا ہے اس کی وضاحت کرسکوں۔ مجھے لگتا ہے کہ ناکامیوں کے بارے میں مجھ سے زیادہ تجربہ زیادہ لوگوں کو نہیں ہوگا، دھوکہ بازیوں اور مسیح کی عزت نہ کرنے اور آسمانی رویا کا نافرمان ہونے کا تجربہ شاید مجھ سے زیادہ کسی کو نہ ہوگا کیونکہ مسیح جو کچھ مجھ سے چاہتا تھا میں وہ نہ کر پاتا تھا۔ مگر خدا کا بے پناہ شکر ہو کہ اس کے تحمل، رحم، ترس اور لازوال محبت کے لیے

میں اپنی ذاتی ناکامی اور مایوسیوں کے بارے میں بہت کچھ بتا سکتا ہوں۔ مسیح کا نئے سرے سے تجربہ کرنے سے پہلے میری زندگی کی شعوری ضروریات کافی یقینی تھیں جن میں تین خاص طور پر نمایاں تھیں:

۱۔ **روحانی زندگی میں اتار چڑھاؤ:** کبھی میں روحانی بلندیوں پر ہوتا اور کبھی بالکل گہرائی میں محسوس کرتا تھا۔ جب کبھی ایک زبردست پر جوش کنونشن میں جاتا یا کسی زبردست پاکیزہ مسیحی خادم کا دلوں کو جھنجھوڑے والا کلام سنتا یا روح کے مسح سے معمور کتاب پڑھتا یا خود کوئی مشکل مسیحی خدمت گزاری کا کام کرتا جس میں دُعا کے ذریعے تیاری شامل ہوتی تو میں روحانی بلندیوں پر ہوتا۔ اور خدا بھی بہت قریب محسوس ہوتا تھا۔ مگر یہ معاملہ زیادہ دیر نہ چلتا تھا۔ بعض اوقات کسی بھی آزمائش سے پہلے کوئی ناکامی یا کبھی مسلسل ناکامیاں دیکھنے سے میرے بہترین تجربات ناکام ہوجاتے اور میں خود کو روحانی گہرائی میں گرا ہوا محسوس کرتا۔ آپ یقین کیجئے کہ روحانی گہرائی کسی بھی مسیحی ایماندار کے لیے سب سے خطرناک جگہ ہے جہاں شیطان ہر مسیحی کو رکھنا چاہتا ہے۔

۲۔ **گناہ کا الجھاؤ:** میں ماضی میں روحانی جنگیں اکثر ہار جاتا کیونکہ میں ہمیشہ کوشش کرتا کہ اپنی عادات بہتر کرکے ان جنگوں میں فتح یابی حاصل کرلوں گا۔ کیونکہ میری یہی سوچ ہوتی کہ میں کوئی کاملیت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا صرف کسی عادت کو بہتر کرنے کی کوشش ہی کر رہا ہوں۔ مگر نتائج ہمیشہ غیر متوقع طور پر مجھے فتح دلوانے کے بجائے انتہائی بری اور بے حال کر دینے والی شکست سے دوچار کر جاتے۔ میں بری طرح سے دعائیں مانگنے کی کوشش کرتا کہ ان عادات کو بہتر کر سکوں مگر مجھے چھٹکارا نہیں مل پاتا تھا۔

۳۔ **روحانی قوت کا فقدان:** میں مسیحی خدمت گزاری کا بہت سا کام کرتا تھا، اور سب سے مشکل کام یہ کہ لوگوں سے فرداً فرداً گفتگو کرتا ان کو مسیح خداوند کو قبول کرنے کی دعوت دیتا اور اس کی اہمیت سے بھی آگاہ کرتا۔ مگر کچھ نتائج برآمد ہوتے نظر نہ آتے تھے۔ جب کہ دوسرے خادمین کے ساتھ نتائج نظر آتے تھے میں بھی ایسا ہی چاہتا تھا مگر مجھ سے کچھ نہیں ہو رہا تھا۔ میں چڑتا اور سوچتا کہ کیوں نہیں؟ اور بعض اوقات میں اپنی روحانی خدمت کے بنجر پن پر انتہائی دل گرفتہ ہوجاتا تھا۔

مسیح کے بارے میں نیا شعور

خدا کے بہت سے عظیم اور نامور خادمین جن کو میں جانتا تھا وہ اپنی خدمت گزاری میں بہت بابرکت تھے لگتا تھا کہ مسیح کا جو تصور یا شعور ان کے پاس تھا وہ بہت بالاتر، گہرا، اور انوکھا شعور تھا جو میرے پاس بالکل نہیں تھا۔ میں اس سے بہت زیادہ پریشان رہنے لگا تھا۔ کیا میں مسیح پر ایمان نہیں لایا تھا یا میں نے اسے خدا کا بیٹا نہیں سمجھا یا خدا کے ساتھ خدا کی ذات نہیں سمجھا تھا؟ کیا میں نے

اسے برسوں سے اپنا شخصی نجات دہندہ نہیں سمجھا تھا؟ کیا میں یہ نہیں مانتا تھا کہ ہمیشہ کی زندگی صرف اُسی کے وسیلے ملتی ہے اور کیا میں نے اپنی ساری زندگی اس کی خدمت میں صرف کرنے کا عزم نہیں کر رکھا تھا؟ کیا میں ہمیشہ اس سے مدد نہیں مانگتا تھا؟ کیا میں نے اس کو اپنی زندگی کی امید نہیں سمجھا یا میں نے اس سے راہنمائی نہیں مانگی تھی؟ یہی سب کچھ تو میں کر رہا تھا۔

مسیح کے بارے میں میرے تصور یا شعور سے بڑھ کر بھی کچھ ممکن ہے؟ میں یہ جانتا تھا کہ میں اس کی خدمت کہیں بہتر طریقے سے کر سکتا تھا مگر یہ نہیں مانتا تھا کہ مجھے مسیح کے بارے میں نئے شعور کی ضرورت ہے۔ مگر بہت طریقوں اور ذرائع سے یہ بات مجھ پر واضح ہو رہی تھی مگر میں اسے نظر انداز کرتا جا رہا تھا۔ تب ایک دن مجھے ڈاکٹر جان جووی کو سننے کا موقع ملا جو انگلستان کے مشہور مبلغ تھے انہوں نے افیسوں 4:12-13 پر کلام سنایا جس میں لکھا ہے، ”۔۔۔اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اس کی پہچان میں ایک نہ ہوجائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔“ مگر جو کچھ وہ مسیح کے بارے میں اس کی گہرائیوں کے بارے میں بیان کر رہے تھے وہ میری سمجھ سے ہی بالاتر تھا میں اسے سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا۔ مسیح کی شخصیت کے ان پہلوؤں کا مجھے ذرہ برابر بھی علم نہیں تھا۔ میں تو بالکل انجان تھا مسیح کی ذات کے بارے میں جس طرح سے اسے سن رہا تھا وہ تو مجھے بالکل معلوم ہی نہیں تھا۔

پھر ایک بار میں نے ڈاکٹر جان ڈگلس ایڈم کو سنا اور پھر ان سے بہت کچھ سیکھا کہ ان کے لیے ان کی زندگی سے بھی بڑھ کر قیمتی سرمایا ان کو اس بات کا یقین ہے کہ خداوند یسوع کی حضوری ہمیشہ ان کے ساتھ ہے۔ اس بات سے وہ کبھی پھرتے نہیں تھے کہ خداوند یسوع ان کے ساتھ ہے بلکہ وہ ہمیشہ غیر متزلزل ایمان کے ساتھ مانتے تھے کہ خداوند یسوع ہمیشہ اپنی اصل حضوری میں ان کے ہمراہ ہے جس کا انحصار وہ اپنی دولت، اپنی سوچ، احساسات سے بھی بڑھ کر خداوند پر بھروسے کے ذریعے کرتے تھے۔ وہ ہمیشہ یہ کہتے کہ مسیح ان کی سوچوں اور خیالوں کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ جب بھی دوسرے کاموں سے وہ فارغ ہوتے وہ ہمیشہ مسیح کے بارے میں سوچنے لگتے اور اکیلے میں ہمیشہ وہ مسیح سے بلند آواز میں بات کرتے جیسے کہ کسی دوست سے کی جاتی ہے۔ چاہے وہ گھر، گلی یا کہیں پر بھی ہوتے۔ وہ ہمیشہ یسوع مسیح سے ایسے بات کرتے جیسے کہ وہ ان کے سامنے روبرو موجود ہے۔

کچھ مہینوں بعد میں ایڈن برگ میں ایک کانفرنس میں شریک تھا جس میں ڈاکٹر رابرٹ ہارٹن نے ”مسیحی زندگی کے وسائل“ کے بارے میں سکھا رہے تھے۔ مجھے توقع تھی

کہ وہ ہمیں مسیح میں زندگی بسر کرنے اور اس میں مضبوط ہونے کے کچھ خاص کلیے اور طریقہ عکار بنانے جا رہے ہیں۔ اور میں سمجھتا تھا کہ مجھے ان طریقوں کو جاننے کی سخت ضرورت تھی۔ مگر ان کی پہلے حملے نے ہی میری ساری غلطیوں کا پردہ چاک کر دیا۔ مگر میرا دل بہت شادمان ہوگیا۔ انہوں نے کہا، ''میرے عزیزو! مسیحی زندگی کے تمام وسائل صرف اور صرف یسوع مسیح ہیں۔'' یہ سب کے لیے کافی ہے۔ جب بعد میں ڈاکٹر ہارٹن سے اپنی شخصی مشکلات اور ضروریات کے بارے بات کرتے ہوئے میں نے پوچھا تو انہوں نے بڑی گرمجوشی اور سادگی سے جواب دیا کہ ''مسٹر ٹرم بُل اگر ہم صرف ایمان کا ایک قدم دلیری سے مسیح کی طرف بڑھائیں تو وہ ہمارے لیے بہت کچھ کر گزرے گا۔'' پھر برطانیہ سے واپس جانے سے قبل میرے ایک نوجوان دوست ریورنڈ رچرڈ رابرٹس نے مجھے لندن چرچ میں بلایا جہاں اس انگریز خادم نے پیغام سناتے ہوئے ایسی باتیں بیان کیں جو میں مسیح کے بارے میں پہلے سے نہیں جانتا تھا۔ اس نے فلپیوں 21:1 کا حوالہ استعمال کیا کہ، ''زندہ رہنا میرے لیے مسیح ہے۔'' جس میں اس نے بیان کیا کہ مسیح ہی ہماری زندگی ہے اور زندگی صرف اور صرف مسیح ہے۔ اس کے بنا ہم کچھ بھی نہیں اور کچھ کر بھی نہیں سکتے۔ اس لیے ایسی زندگی بسر کریں جس میں صرف مسیح ہی مسیح نظر آئے۔ پھر اگلے ہی دن میں ایک کانفرنس میں تھا جس میں بشپ اولڈہیم نے ''زندگی کا پانی (آبِ حیات)'' کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ مسیح کی یہ خواہش اور مقصد ہے کہ ہر مسیحی ایماندار جو اس کی پیروی کرتا ہے وہ دوسروں کے لیے زندہ پانی کا چشمہ ہو جس میں سے ہر وقت بلا رکاوٹ اور بغیر وقفہ اور بغیر ہچکچاہٹ نہ رکنے نہ تھمنے والا زندگی کا پانی مسلسل جاری رہے۔ مسیح خداوند نے خود اس کے بارے میں فرمایا، ''جو مجھ پر ایمان لائے گا اس کے اندر سے--- زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔'' (یوحنا 38:7) انہوں نے مزید بتایا کہ کچھ ایمانداروں کے پاس زندگی کا پانی بہت کم ہوتا ہے جو چھوٹی چھوٹی بالٹیوں میں یا وقفے وقفے سے ملتا ہے۔ جب کہ کئی ایمانداروں کی زندگی سے یہ مسلسل بہتا رہتا ہے۔ جو زندگی بخش، میٹھا اور بے تحاشہ ہے جس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ انہوں نے ایک بزرگ خاتون کے بارے میں بتایا جس نے مسیح کی منادی کی خدمت زبردست طریقے سے کی کہ بہت سا پھل بھی ملا حالانکہ اس نے مسیح کو صرف ایک سال پہلے ہی جانا تھا۔ یہ بات تمام سننے والوں کے سر شرم سے جھکا گئی۔

دُعا مانگیں

رات بھی دُعا کر کے سو گیا اور اگلی صبح کمرے میں میں نے دُعا میں سر جھکا دیا اور خدا سے درخواست کی کہ مجھے راہ دِکھا۔ اور اگر مجھے مسیح کو صحیح طور سے جاننے کی ضرورت ہے

جو مجھے معلوم نہیں تو مجھ پر ظاہر فرما کیونکہ جتنوں کو میں نے سنا اور دیکھا ہے وہ مجھ سے بہتر طور پر مسیح کو جانتے ہیں۔ اور مجھے بھی مسیح کو بہتر طور پر جاننا اور سمجھنا ہے۔ میرے پاس رچرڈ رابرٹس کا پیغام ''زندہ رہنا میرے لیے مسیح ہے'' موجود تھا میں نے اس کو پڑھا اور پھر دُعا میں جھک گیا، اور خدا نے اپنی عظیم محبت کی خوبی اور تحمل اور معافی کے ذریعے جو میں نے مانگا تھا وہ سب دیا۔ اس نے مجھ پر مسیح کو نئے طور پر ظاہر کر دیا۔ ایک نیا تصور، نیا شعور مسیح کے بارے میں اب مجھے مل گیا تھا جو پہلے کبھی نہیں تھا۔ اب مسیح مجھے انتہائی اپنا لگنے لگا تھا۔ تبدیلی کہاں آئی تھی؟ اب میں نے غور کرنا شروع کیا کہ عہدِ جدید میں ایسے بہت سے حوالہ جات جہاں لکھا ہے مسیح تم میں یا تم مسیح میں یا مسیح ہماری زندگی یا مسیح میں پیوستہ ہونا یا مسیح میں قائم رہو وغیرہ دراصل انتہائی حقیقی، واضح، مبارک اور عملی حوالہ جات ہیں نہ کہ صرف زبان دانی کے لیے الفاظ کا استعمال ایسے کیا گیا ہے۔ یوحنا کی انجیل کا 15 واں باب اب انتہائی سنسی سے بھرا ہوا معلوم ہو رہا تھا۔ اس کے ساتھ ہی افسیوں 3:14-21، گلتیوں 2:20 اور فلپیوں 1:21 بھی۔ میں مسیح کو ایک نجات دہندہ تصور کرتا تھا جس نے مجھے بیرونی طور پر نجات دی تھی۔ یعنی ایک ایسی ہستی جو میرے ساتھ رہنا چاہتی تھی اور جس چیز کی مجھے ضرورت ہوتی وہ مجھے مہیا کرنے والی تھی جیسے کہ نجات، قوت اور قدرت وغیرہ۔ لیکن اب مجھے پتہ چلا کہ مسیح میری اس سوچ سے بالکل ہٹ کر ہے اور اب میں اسے بہتر طور پر جاننے لگا تھا۔ آخر کار مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ یسوع مسیح حقیقی طور پر واقعی ہی مجھ میں رہتا ہے، اور اس سے بڑھ کر یہ بھی کہ وہ میری پوری زندگی بن گیا ہے، وہ میری جان، میری طاقت، میری عقل اور میرے دل میں بھی بس چکا ہے۔ اس کو صرف ایک دور دراز سے آیا ہوا نجات دہندہ سمجھ لینے سے یہ بات لاکھوں گنا بہتر ہے کہ یسوع مسیح یعنی خدا کا بیٹا میری پوری زندگی ہے اور میری زندگی کے ہر لمحے میں موجود ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟

اس کا مطلب ہے کہ اب مجھے اس سے مدد مانگنے کی ضرورت نہیں بلکہ میں اور وہ دونوں ایک ہو گئے ہیں اس لیے صرف اس کا کام کرتے رہنے کی ضرورت ہے چاہے وہ کام مجھ میں ہو یا میرے ساتھ ہو اور میرے وسیلے ہو صرف اس کا نام لے کر اس کا کام کرتے جانا ہے۔ اب میرا بدن اس کا تھا، میرا دل اس کا تھا، میری سوچ اس کی تھی، میری مرضی اس کی تھی، میری جان اس کی تھی، میری روح بھی اس کی ہی تھی یعنی حقیقی طور پر اس کے بدن کا حصہ تھا، مجھے صرف یہ کہنا اور ایمان رکھنا تھا کہ، ''پس میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔۔۔۔۔'' (گلتیوں 2:20) کیونکہ، ''اسی میں سب چیزیں خلق کی گئیں۔۔۔ اور اسی میں قائم ہیں۔'' (کلسیوں 1:16-18) یعنی ہم سب اس میں ہی قائم ہیں اور اس کے بدن کا واقعی حصہ نہیں۔

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ پولُس کس زبردست عزم کے ساتھ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ، ''زندہ رہنا میرے لیے مسیح ہے؟'' اس نے یہ نہیں کہا کہ غلطی ہوگئی دراصل مجھے کہنا تھا کہ ''زندہ رہنا میرے لیے مسیح کی مانند بننا ہے'' یا یہ کہ ''زندہ رہ کر مجھے مسیح کی مدد حاصل کرنا ہے'' یا ''زندہ رہ کر مجھے مسیح کی خدمت کرنا ہے۔'' ہرگز نہیں! وہ بڑی جرات اور دلیری سے عظیم جلالی بھید کا بلند بانگ دعویٰ کرتا ہے کہ ''زندہ رہنا میرے لیے مسیح ہے۔'' میں اس آیت کا مطلب بالکل نہیں سمجھتا تھا۔ مگر اب خدا کا شکر ہو کہ اس کا بیٹا میری زندگی ہے اور میں اس کی زندگی ہوں اس لیے اس آیت کے خوبصورت مطلب کو سمجھنا شروع ہوگیا ہوں۔

ذاتی تجربہ

اس طرح سے میں ذاتی طور پر جان گیا ہوں کہ فاتح زندگی کیا ہے۔ وہ خداوند یسوع مسیح کی زندگی ہے۔ اس کے لیے آپ اس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی زندگی میں داخل ہو، آپ کا مالک بنے اور آپ اس کے بن جائیں یا آپ اس کی لازوال اور غیر مشروط محبت کے تابع ہو جائیں اور اپنی مرضی کو اس کی مرضی کے تابع کر دیں اور اپنی زندگی مکمل طور پر اس کے ہاتھ میں دے دیں۔ بات ایک ہی ہے اور وہ ہمیں اپنی ذات سے بھر دے گا یعنی خدا کی ''ساری معموری سے معمور کر دے گا۔'' جب کوئی مسیح کو اپنا خداوند اور اپنی زندگی کی معموری مان لیتا ہے تو پھر اس کی زندگی کا ہر پہلو گناہ کی مخالفت میں چلنے لگتا ہے اور پھر وہ گناہ نہیں کرتا۔ اگرچہ وہ ہماری مرضی کو آزاد ہی رہنے دیتا ہے اور ہم اپنی اسی آزاد مرضی کے ذریعے مسیح کی مزاحمت کر سکتے ہیں اور ہم میں سے بہت سے اسی آزاد مرضی کی وجہ سے مزاحمت کرنے کا گناہ بھی کرتے ہیں۔ لیکن جب آپ میری طرح مسیح کا نیا تصور حاصل کر لیتے اور اس کو اپنی زندگی کا محور بنا لیتے ہیں تو ناکامی کے بعد بحالی بہت ہی با برکت، فوری اور مکمل ہوتی ہے۔ میں نے یہ بھی سیکھا ہے کہ جب میں نے مسیح کی مکمل فرمانبرداری میں اپنے آپ کو دینا شروع کر دیا تب سے مجھے گناہ کے خلاف زور لگانے اور اس کے زور اور قوت کے خلاف کُشتی کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ میں نے مسیح یسوع کو اپنی پاکیزگی اور فتح مند زندگی مان لیا ہے تو مجھے اس کی طرف سے گناہ پر فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصل رہتا ہے اور اس کی قوت کا نہ رکھنے والا سلسلہ مجھے میسر ہے اور وہ ہر وقت، ہر جگہ ہر طرح سے مجھے آزادی دینے کے لیے موجود ہے۔ وہ آپ کے لیے بھی اسی طرح موجود ہے۔ سوال یہ ہے کہ آپ اسے کس طرح قبول کرنے والے ہیں؟

ضروریات پوری ہوتی ہیں

میں نے جن تین بڑی ضروریات کا ذکر آغاز میں کیا تھا وہ معجزانہ طور پر پوری ہوگئیں۔

۱۔ خدا کے ساتھ ایسی انوکھی اور مسلسل رفاقت بحال ہوگئی تھی جس کے بارے میں میں پہلے بالکل کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔

۲۔ جب میں نے ہر طرح کے گناہ سے آزاد رہنے کے لیے مسیح خداوند پر بھروسہ کرنا شروع کیا تو جو گناہ اور بوجھ مجھے آسانی سے الجھا لیتے تھے ان سے خداوند نے مجھے مکمل آزادی بخشی ایسی آزادی جو فتح سے بڑھ کر آزادی تھی۔

۳۔ اور آخری بات وہ روحانی پھل تھے جو خداوند کی خدمت سے حاصل ہونا شروع ہو گئے تھے جو آسمانی خوشی کا ایسا انوکھا اور منفرد تجربہ مہیا کرتے تھے جو زمین پر کبھی حاصل نہیں ہوسکتا۔

میرے چھ انتہائی قریبی دوست مسیح خداوند کو پوری معموری سے قبول کر کے اس کو پورے طور پر تھام چکے تھے اور ان کی زندگیاں خداوند یسوع کے معجزات اور مرضی سے انقلابی طور پر تبدیل ہو چکی تھیں۔ خداوند یسوع ہمارا صرف مددگار ہی بننا نہیں چاہتا وہ ہماری مکمل زندگی بننا چاہتا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ ہم اس کے لیے کام کریں بلکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم میں سے ہو کر اپنے کام کرے۔ ہمیں اپنی زندگی مسیح کے لیے نہیں دینی بلکہ مسیح کو ہی اپنی زندگی بنانا ہے تو ہم کبھی ناکام نہیں ہوں گے اور ہماری زندگی فتح مند زندگی ہوگی کیونکہ مسیح کبھی بھی ناکام نہیں ہوسکتا۔ اور فتح مند زندگی پھل دار زندگی ہے اور یہ خدمت گزار زندگی بھی ہے۔ آپ ایک نئی اور انوکھی قسم کی زندگی کا تجربہ اس وقت کریں گے جب مسیح ہمارے وسیلے سے اپنے کام کرے گا اور دوسروں کا بھلا کرے گا۔

یہ ساری پھل دار خدمت گزاری مسلسل عادت کی مانند بن جائے گی۔ یہ اس کی زندگی ہم میں رہ کر اپنے کام سرانجام دے گی جس کے لیے کسی بھید، کُلیے یا طریقے کی ضرورت نہیں صرف آپ کا ایمان ہی اس کی قدرت والی زندگی کو آپ میں سے متحرک کرے گا۔

تین شرائط

اپنے گناہوں کا مکمل اقرار کرنے اور گناہ اس کی شرمندگی اور بھیانک نتائج سے چھڑانے والے مسیح کو شخصی طور پر نجات دہندہ قبول کرنے کے بعد مسیح کی معموری کو زندگی بھر کے لیے حاصل کرنے کی تین شرائط ہیں:۔

۱۔ مسیح خداوند کو اپنا اور اپنے سب کچھ کا مکمل اور بااختیار مالک مانتے ہوئے سب کچھ اس کے حوالے کرنا ہے۔

۲۔ خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو مسیح کی معموری بطور زندگی عطا کرے۔

۳۔ پھر ایمان رکھیں کہ جو آپ نے مانگ لیا ہے وہ پا بھی لیا ہے۔ یعنی وہ دے چکا ہے نہ کہ دے گا۔

اس تیسرے قدم پر پہلے دونوں اقدامات کا دارومدار ہے۔ کسی احساس یا ثبوت کے بغیر بھی آپ نے خدا اور اس کے کلام پر ایمان رکھنا ہے کیونکہ وہ آپ کو یقینی اور بہترین فتح عطا کرے گا۔

لیکن یادرکھنے والی اہم ترین بات یہ ہے کہ مسیح خداوند اپنی ہرایک برکت سے بہتر ہے؛ وہ آپ کو حاصل ہونے والی ہر فتح اور کامیابی سے بہتر ہے۔ وہ خدمت گزاری کے ہر کام سے بہتر ہے۔ وہ ہر قدرت سے بہتر ہے۔ ہر روحانی قوت مسیح خداوند نے خلق کی ہے۔ اس لیے وہ ہر قوت سے بہتر ہے۔ وہ سب سے بہترین ہے، وہ خدا کی ذات کا نقش ہے وہ خدا ہے اور ہم اس کو پاسکتے ہیں۔ جب ہم اپنی ذات یعنی خودی کا انکار کرتے ہیں تو اس کو پورے طور پر حاصل کرتے ہیں۔ تب پھر ہم زندہ نہیں رہتے بلکہ مسیح ہم میں زندہ ہے۔ آپ خداوند یسوع مسیح کو کیسے قبول کریں گے؟

پاکیزہ سوچ سے دعا مانگنا: روح میں دعا مانگنے کا اہم جزو ہے۔ عزیز بھائیو اور بہنو کتنی بار آپ کے خیالات بھٹک جاتے ہیں؟ تو آپ کہیں گے کہ کب ایسا نہیں ہوتا۔ مگر جب پاک روح زندگی میں آجاتا ہے تو وہ ایسے خیالات کو کلام کی رسی کا کوڑا بنا کر ایسے تمام کاروباروں کے تختے الٹ کر نکال باہر کرتا ہے اور خدا کے مقدس یعنی آپ کو صاف کر دیتا ہے، تب ہی آپ پاکیزہ ذہن اور سوچ کے ساتھ خدا کی حضوری میں دعا مانگ سکتے ہیں ۔ اسی کے وسیلے روح میں ہماری رسائی خداوند تک ہوتی ہے۔

باب-18 : مسیح کی معموری

The Fulness of Christ

"کیونکہ الُوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔ اور تم اسی میں معمور ہو گئے ہو۔۔۔" (کلسیوں 2:9-10)

اس حوالے میں موجود ''اسی میں معمور ہو گئے ہو'' نے مجھے ہلا کر رکھ دیا۔ اس کا مطلب یہ بن رہا ہے کہ ہم مسیح میں ''مکمل ہو گئے ہیں۔'' دیگر الفاظ میں ہم مسیح کی ''معموری'' کے وسیلے ''خدا کی معموری سے معمور ہو گئے ہیں! جیسے کہ یوحنا رسول نے کہا کہ، "اسی کی معموری سے ہم سب نے پایا، فضل پر فضل۔" (یوحنا 1:16) اس ساری سچائی کی اہمیت کا مرکزی حصہ مسیح کی معموری ہے! سوچیے کہ ہم کیا چیز مسیح کی شخصیت اور اس کی مہیا کردہ برکات اور نجات کو کیسے نظر انداز کر سکتے ہیں؟ ہم بائبل مقدس میں پڑھتے ہیں لکھا ہے کہ "خدا ہماری ایک ضرورت کو اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں پورا کرے گا۔" (فلپیوں 4:19) اور مسیح کی الٰہی قدرت کے وسیلے راستبازی اور زندگی کی ہر ضرورت پورا کرنے کے لیے سب کچھ میسر ہے! (۲۔پطرس 1:3) یہ دو حوالہ جات ہماری پوری زندگی کی تمام جسمانی اور

روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی ہیں اور ہمیں یہ شعور دیتے ہیں کہ مسیح کی معموری کیا کچھ ہوسکتی ہے، آپ کیا سوچتے ہیں؟

ہمارا جلالی خداوند یسوع مسیح

''وہ اَن دیکھے خدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے، کیونکہ اسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں، آسمان کی ہوں یا زمین کی، دیکھی ہوں یا اَن دیکھی، تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات، سب چیزیں اسی کے وسیلے سے اور اسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔'' (کلسیوں 1:15-17)

وہ خدا کے جلال کا پَرتَو اور اس کی ذات کا نقش ہے (عبرانیوں 1:3) وہ خدا کی صورت ہے (فلپیوں 2:6) خدا کی ساری معموری اس میں سکونت کرتی ہے۔ (کلسیوں 1:19) وہ خدا ہے (یوحنا 1:1) اور سب سے اوپر ہے (رومیوں 9:5) اور سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے (عبرانیوں 1:3) وہ الفا اور اومیگا ہے وہ اوّل و آخر ہے وہی ابتدا اور انتہا ہے (مُکاشفہ 22:13)۔

وہ مسیح ہے اور زندہ خدا کا بیٹا ہے (متی 16:16) وہ باپ کے ساتھ ایک ہے (یوحنا 10:30) اسی نے باپ کو ظاہر کیا ہے (یوحنا 17:26) وہ باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے (کلسیوں 3:1) وہ راہ اور حق اور زندگی ہے اور باپ کے پاس آنے کا وہی راستہ ہے (یوحنا 14:6)۔

وہ خدا کا کلام ہے (مُکاشفہ 19:13) اور اس کا کلام روح اور زندگی ہے۔ (یوحنا 6:63) اس میں حکمت اور معرفت کے تمام خزانے پوشیدہ ہیں (کلسیوں 2:2-3) وہ ہی بنیاد ہے (۱۔کرنتھیوں 3 : 11)، وہ زندہ پتھر ہے (۱۔پطرس 2:4) اور کونے کے سرے کا قیمتی پتھر ہے (۱۔پطرس 2:6)۔

وہ زندگی کی روٹی ہے (یوحنا 6:35) اور ایسی روٹی ہے جو ہمیشہ کی زندگی دیتی ہے (یوحنا 6:27) وہ روحانی چٹان ہے (۱۔کرنتھیوں 10:4) اور وہ زندگی کا پانی دیتا ہے (یوحنا 4:14) وہ روح القدوس اور آگ سے بپتسمہ دیتا ہے (متی 3:11) وہ انگور کا حقیقی درخت ہے (یوحنا 15:1) اور کثرت کی زندگی کا ماخذ اور ذریعہ ہے (یوحنا 10:10) وہ ابدی خوشی دینے والا ہے (یوحنا 5:11) اور ابدی اطمینان دیتا ہے (یوحنا 14 : 27) وہ ہماری امید کی وجہ (۱۔تھسلنیکیوں 1:3)، قوت کا منبع (فلپیوں 4:13) آرام کا ماخذ (متی 11 : 29)، صبر کا ذریعہ (۲۔تھسلنیکیوں 3 : 5)، راستبازی کا سبب (فلپیوں 1:11) اور ہماری تقدیس کا ذخیرہ ہے (۱۔کرنتھیوں 1:2)

وہ فضل اور سچائی سے معمور ہے (یوحنا1:14) اور ترس سے بھرا ہوا (متی 9 : 6 3) اور تحمل کرتا ہے (ا۔تیمتھیس 1:16)، اس کی محبت کی لمبائی، چوڑائی، اونچائی اور گہرائی سمجھ سے بالکل باہر ہے (اِفسیوں3:18-19) کوئی چیز ہمیں اس کی محبت سے جدانہیں کرسکتی (رومیوں8:35) وہ سچا، برحق اور وفادار ہے (مکاشفہ 19:11) اس کا نام یسوع ہے کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دیتا ہے (متی1:21) اس کا نام سب ناموں سے اعلیٰ ہے (فلپیوں2:9) اور نجات اسی کے نام کے وسیلے ملتی ہے (اعمال 4 : 1 2) وہ دنیا کا نجات دہندہ ہے (یوحنا4:42) اور وہی پوری پوری نجات دے سکتا ہے (عبرانیوں7:25) وہ خدا کا برّہ ہے (یوحنا1:29) جس کا خون سب سے قیمتی ہے (ا۔پطرس1:19) اور معافی اور نجات اسی کے خون کے وسیلے ہے (کلسیوں1:14) وہ ایسا اچھا چرواہا ہے جو اپنی بھیڑوں کے لیے جان دیتا ہے (یوحنا10:14-15) وہ ہماری روحوں کا چرواہا اور نگہبان ہے (ا۔پطرس2:25) وہ خدا اور آدمیوں کے بیچ درمیانی (ا۔تیمتھیس 2:5) اور باپ کے حضور ہمارا مشیر ہے (ا۔یوحنا2-1) وہ ابنِ داؤد (متی 15 : 22) اور ابنِ آدم ہے (متی16:27)، وہ ایک رحیم اور وفادار سردار کاہن ہے جو ان کی مدد کرسکتا ہے جو آزمائے جاتے ہیں (عبرانیوں2:17-18) اس نے اپنے آپ کو کم تر کیا اور ہمارے جیسا انسان بنا (فلپیوں2:7-8) اس لئے ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کر سکتا ہے (عبرانیوں4:15) اس نے آپ ہماری کمزوریاں اپنے اوپر لے لیں اور ہماری بیماریاں اپنے اوپر اٹھا لیں (متی 8/17) وہ ہمیں نجات دیتا (گلتیوں1:4)، آزاد کرتا (یوحنا8:36)، شفا دیتا (متی4:23) اور ہمارے وسیلے عظیم کام کرتا ہے (متی13:54) وہ ہماری شفاعت کرنے کے لیے ہمیشہ زندہ ہے (عبرانیوں7:25) وہ دنیا پر غالب آیا ہے (یوحنا16:33) اور ہمیں فتح بخشنے کا ذریعہ ہے (رومیوں 8/37) وہ ہمارے ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے (عبرانیوں12:2) اور ہمیں آخر تک محفوظ رکھنے والا ہے (ا۔کرنتھیوں1:8)، وہ مصلوب ہوا، مر گیا دفن کیا گیا اور تیسرے دن مردوں میں سے خدا کی قدرت سے زندہ ہوگیا (ا۔کرنتھیوں 15 : 3 - 4) وہ قیامت اور زندگی ہے (یوحنا11:25) اور مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا ہے (مُکاشفہ 1:5)، وہ زندہ ہے اور ابدالاباد زندہ رہے گا اور موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں (مُکاشفہ 1:8)، وہ سب آسمانوں سے بھی اوپر چڑھ گیا تا کہ سب چیزوں کو معمور کرے (افسیوں4:10)۔

وہ دلہا ہے (متی 15:9) اور چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ ہوں اور اس کا جلال دیکھیں (یوحنا 24:17)، وہ ہماری مبارک امید ہے (ططلس 13:2) اور ان سب کے لیے دوبارہ آنے والا ہے جو بڑی دِلجمعی سے اس کی راہ دیکھتے ہیں (عبرانیوں 28:9)، وہ اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ واپس آئے گا (متی 27:16)، وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند (مُکاشفہ 19 : 16)، اور زمین کے سب بادشاہوں پر حکمران ہے (مُکاشفہ 5:1) اس کے پاس ہر چیز کو اپنے تابع کرنے اور ہمارے فانی بدنوں کو اپنے جلالی بدن کی صورت پر ڈھالنے کی قدرت اور اختیار ہے (فلپیوں 21:3)، فطرت پر اس کو اختیار حاصل ہے (متی 27:8) اور گناہ معاف کرتا ہے (متی 2:9)، آسمان اور زمین کا کل اختیار اس کے پاس ہے (متی 28 : 18) اور ہر چیز اس کے ہاتھ میں ہے (یوحنا 3 : 35) اور ہر مرد کا سر ہے (ا۔کرنتھیوں 11 : 3)، وہ کلیسیاء کا سر ہے (اِفسیوں 23:5) اور ساری حکومت اور اختیار کا سر ہے، (کلسیوں 2/10) اس نے حکومتوں اور اختیاروں کو بے اختیار کر دیا ہے (کلسیوں 15:2)، اس نے شیطان کے کاموں کو تباہ کر دیا ہے (ا۔یوحنا 8:3)، اس نے موت کو نیست کر دیا اور زندگی اور بقا کو خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا ہے (۲۔تمتھیس 10:1)، وہ زندہ اور مردوں کا خداوند ہے (رومیوں 9:14)، وہ خدا کی حکمت اور خدا کی قدرت ہے (ا۔کرنتھیوں 24:1) اور ہر چیز میں اس کا ہی اوّل درجہ ہے (کلسیوں 18:1)۔آمین

اس پر مکمل بھروسہ کرو

کیسا انوکھا مُنجی ہے! جس کے جلال کی کوئی انتہا نہیں، جس کی قوت کا کوئی موازنہ نہیں، جس کے وسائل کا کوئی حساب نہیں اور جس کی محبت کا کوئی حد نہیں! وہ سب کچھ مہیا کرنے والا اور ہماری ساری ضرورت صرف اس میں نہیں بلکہ وہی ہے! اس کی معموری ہماری زندگی کی تمام معموری کا ماخذ و منبع ہے!

ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ آپ اس کو پڑھ کر مسیح کے ساتھ قدم بہ قدم مضبوطی سے چلنے والے بنیں اور ہر طرح سے ہر معاملے میں اپنے خداوند یسوع کو اولیت دیں اور اس پر بھروسہ کریں وہ آپ کی زندگی اور حالات سب کچھ بدل دے گا!

دیکھنا آپ نے ہے کہ آپ کس طرح سے اس کے ساتھ ساتھ چلیں گے؟

باب-19 :آب حیات کثرت سے پیو

Drink Abundantly

"کیونکہ اُلوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔" (کلسیوں 9:2)

خدا جو "زندگی کا سرچشمہ"، نور اور فضل ہے اس نے اپنے اکلوتے بیٹے خداوند یسوع مسیح کو گناہگاروں کی نجات، مقدسوں کی پاکیزگی، کلیسیا کے لیے فضل اور سچائی کا منبع مقرر کیا ہے تا کہ انفرادی اور اجتماعی طور پر سب اسی سے سب کچھ حاصل کرتے ہوئے معمور ہوں۔۔"کیونکہ اس کی معموری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔" (یوحنا 16;1)

سوچیئے کہ خداوند یسوع ہمارے لیے کتنا قیمتی ہے جو اپنا آسمانی خزانہ ہمارے دلوں میں انڈیلتا اور اس کو مسلسل مہیا کرتے رہنے کے لیے ہمہ وقت موجود ہے! ہم اس کی اچھائی کا جواب کس طرح دے سکتے ہیں۔ اس کا بھی صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ اس کی معموری سے زیادہ سے زیادہ حاصل کریں اور اس کے ذریعے اس کا جلال ظاہر کرتے رہیں۔

ہمارے لیے وسائل لاتعداد ہیں کیونکہ وہ لامحدود ماخذ سے جاری ہیں۔ اور جب ہم اپنی حالت پر غور کریں تو ہم نہ تو بہت کثرت سے اسے حاصل کرتے اور نہ ہی بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اے فضل اور محبت کے سرچشمے ہمارے دلوں کے بھر دے! تا کہ ہمارے دل تیرے فضل سے معمور رہیں! اور ہمارے دلوں سے تیری پاک محبت جاری ہو جائے! اور ہماری زندگیوں میں عظیم بیداری آئے! مسیح کی معموری کثرت سے ہمیں معمور کر دے! اے خداوند یسوع، بارش کی مانند ہماری خشک زندگی کے سیراب کر! اے میری جان تو پاک روح کی ہوا میں گہری سانسیں لے اور وہ تازہ ہوا ہمارے دلوں کے باغ کو تازگی بخشے تا کہ کثرت سے پھل پیدا ہو! آمین

زندگی کے پانی کا کنواں اگر چہ گہرا ہے مگر ایمان اس تک پہنچ سکتا ہے اور آپ کا ایمان اس گہرائی تک جائے گا جس حد تک آپ مسیح کو جانتے اور اس کی محبت کی معموری سے معمور ہوتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیئے! کہ آبِ حیات کثرت سے موجود ہے اور وہ کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اس کی محبت کو دلوں میں کثرت سے جگہ دیں اور وہی محبت دوسروں میں بانٹیں تو آپ دیکھیں گے کہ اس کی معموری سے آپ معمور ہوتے جا رہے ہیں۔ اس لیے میرے عزیزو، آبِ حیات ہر وقت میسر ہے تو کثرت سے آبِ حیات پیو! ہمارے خداوند کی طرف سے کلیسیاء کے لیے یہ دعوتِ عام ہے، آپ اس دعوت کو کیسے قبول کریں گے؟ سوچیے!